چانسلر کا ضابطہ

Department of Education

زمرہ:	طلبا	جاری کردہ: 3/1/18	نمبر:	A-101
موضوع:	**تمام طلبا کے لیے داخلے، دوبارہ داخلے، منتقلی اور فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات**		صفحہ:	1 کا 2

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-101، مورخہ 19 جنوری، 2017 کی جگہ ہے۔

تبدیلیاں:

- یہ وضاحت کرتا ہے کہ جن بچوں کی 3 سالگرہ داخلے کے کیلنڈری سال میں آتی ہے یہ بچے 3-K پروگراموں داخلے کے لیے اہل ہیں، یہ داخلے کی ترجیحات اور دستیاب نشستوں کے موقوف پر ہے۔ (صفحہ 1 § I.B.2)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ جو اسکول کنڈر گارٹن، ایک K-3، پری کنڈر گارٹن درخواست دہندگان کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ان کے درخواست دہندگان کو بھائی / بہن کی ترجیح حاصل ہو گی اگر درخواست دہندگان کا بھائی یا بہن کا اسکول میں اندراج درخواست جمع کروانے سے پہلے سے ہو اور درخواست دہندہ کا بھائی / بہن کا آئندہ ستمبرکی ابتدا میں اندراج کیا گیا ہو (صفحہ 5، § II.A.2-3).
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ جن درخواست دہندگان کا بھائی بہن آنے والے سال کے لیے ایک ضلعی اسکول کے پری کنڈر گارٹن پروگرام یا پری کنڈر گارٹن مرکز میں پری رجسٹر ہے یا مندرج ہے تو اس کو بھائی بہن کی ترجیح دی جائے گی (صفحہ 5، § II.A.3).
- زون شدہ ضلعی اسکولوں اور پری کنڈر گارٹن مراکز میں 3-K میں داخلوں کے لیے ترجیحات کو تخلیق کرتا ہے (صفحہ 6-5، § II.B)۔
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ انفرادی 3-K پروگراموں کے لیے، طلبا کی متنوع آبادی کی حصولیابی کے لیے داخلے کی ترجیحات کی ساخت میں اضافی ترجیحات شامل کی جاسکتی ہیں۔ ان ترجیحات کی قبل از وقت منظوری ڈویژن برائے ابتدائی طفلی تعلیم، دفتر برائے طالبانہ اندراج، اور دفتر برائے عام کانسل سے لینا لازمی ہے۔ اہل خانہ اضافی ترجیحات کی اطلاع درخواست کی کاروائی سے قبل موصول کریں گے (صفحہ 6، II.B.6)۔
- 3-K میں ان طلبا کے لیے ترجیح تخلیق کرتا ہے جو ان اسکولوں کے پری کنڈر گارٹن پروگراموں میں درخواست دیتے ہیں جن کے 3-K میں شرکت کرتے ہیں۔ (صفحہ 6، § II.C.2.a).
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ اگر ایک اسکول کے لیے 3-K پروگرام میں شرکت کرنے والے درخواست دہندگان کے مقابلے میں دستیاب نشستوں کی تعداد کم ہے تو 3-K کے طلبا اس ضابطے میں فراہم کردہ داخلے کی ترجیحات کی بنیاد پر پری کنڈر گارٹن پروگرام کی پیشکشیں موصول کریں گے۔
- پری کنڈر گارٹن مراکز کی وضاحت کرتا ہے اور پری کنڈر گارٹن پروگراموں کے لیے داخلے کی ترجیحات وضاحت کرتا ہے (صفحہ 6-5 § II.B فٹ نوٹ 5 اور § II.C).
- مڈل اسکول داخلہ پالیسیوں کے لیےعلیحدہ حصہ تخلیق کرتا ہے (صفحہ 8 § II.F)۔
- یہ وضاحت کرتا ہے مڈل اسکول داخلہ کارروائی کے دوران، زون اسکول اور ایک K-8 یا K-12 اسکول کی نشستیں درخواست کی کاروائی میں زون شدہ طلبا اور تعلیم جاری رکھنے والے طلبا بعد درخواست دینے والے غیر زون شدہ یا اسی اسکول میں تعلیم جاری نہ رکھنے والے طلبا کے لیے دستیاب ہوں گی۔ جیسے جگہ دستیاب ہوتی جائے گی زون شدہ یا تعلیم جاری رکھنے والے طلبا کو اپیل کردہ غیر زون شدہ طلبا یا تعلیم جاری نہ رکھنے والے سے قبل نشستیں فراہم کی جائیں گے (صفحہ 8 §II.F.1.g)۔
- اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ جو طلبا مڈل اسکول داخلہ کاروائی میں اپنے زون شدہ، یا K-8 یا K-12 کے اس اسکول کے لیے درخواست نہیں دیتے ہیں جس الیمنٹری اسکول میں انہوں نے شرکت کی تھی ان کو مڈل اسکول کے لیے اس اسکول میں اندراج کی ضمانت کا حق نہیں دیا جاتا ہے؛ البتہ، دفتر برائے طالبانہ اندراج اس اسکول کو مستقبل میں ایک مختلف اسکول میں تبادلہ کروانے کی درخواست کے لیے زیر غور لائے گا۔ ایک مختلف مڈل اسکول میں تبادلہ کی درخواست کرنے والے تمام طلبا کو تقرری حاصل کرنے کے لیے خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا چاہیئے۔ (صفحہ 8 §II.F.1.g).
- اس بات کی وضاحت کرتا ہے اس بات کا تعین دفتربرائے طالبانہ اندراج، جگہ کی منصوبہ بندی، ضلع منصوبہ بندی اور مہتمم کی مشاورت کے ساتھ فیلڈ سپورٹ سینٹر کرتے ہیں کہ آیا اسکولوں میں نشستیں دستیاب ہیں (صفحہ 9 § II.G.4).
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ دفتر برائے ضلعی منصوبہ بندی، دفتر برائے طالبانہ اندراج اور مہتمم کی مشاورت کے فیلڈ سپورٹ سینٹر ساتھ اضافی اندراج سے اجتناب کرنے کے لیے ایک گریڈ کی گنجائش کو محدود کرے (صفحہ 9 § II.G.4 اور § II.I.2).
- تقرری کے اشتثنی کی درخواست کے طریق کار کو حذف کرتا ہے اور منتقلی کے ایک نئے زمرے " دیگر صورت حال میں منتقلی" کو تخلیق کرتا ہے جس میں ایسی منتقلیاں شامل ہیں جو قلم بند دشواری کی بنیاد پر نہیں کی جاتی ہیں۔ منتقلی کی ان درخواستوں پر دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے کیس بی کیس کی بنیاد پر غور کیا جائے گا۔ (صفحہ 15 § IV.C) .

- یہ وضاحت ہے کہ جن طلبا کی نشان دہی انگریزی کے متعلمین (ELL) کے طور پر کی گئی ہے ان کے اہل خانہ اپنے طلبا کے لیے موجودہ اسکول یا ایک خاندانی استقبالیہ مرکز کا دورہ کر کے اپنے طلبا کو ایک دولسانی پروگرام میں منتقل کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ (صفحہ 13 § IV.A.3 اور فٹ نوٹ 12)۔
- یہ وضاحت کرتا کہ عام تعلیم میں داخلہ، دوبارہ داخلہ، اور اندراج کی کاروئی میں شرکت کرنے کی پالیسیوں کا اطلاق معذوری کے حامل طلبا پر بھی ہوتا ہے (صفحہ 15-16 § V.A).
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ نیو یارک شہر اسکولی ضلع میں نئے یا واپس آنے والے انفرادی تعلیمی پروگرام IEP کے حامل طلبا کو اس ضابطے میں خاکہ کش کردہ دوبارہ داخلے یا اندراج کی پالیسیوں کی پابندی کرنی چاہیئے۔ جہاں مناسب ہو، CSE یا خاندانی استقبالیہ مرکز یا اسکول DOE سے باہر والے IEP میں بیان کردہ قابل موازنہ خدمات فراہم کرنے کے لیے خدمات کے ایک قابل موازنہ منصوبے کو (CSP) کو فروغ دے گا اور اسکول قابل موازنہ خدمات (CSP) کا اطلاق فوراً کرے گا۔ 30 دونں کے اندر ایک نئے IEP کو فروغ دینا لازمی ہے (صفحہ 16 § V.B)۔
- رجسٹریشن کے وقت بچے کے ہمراہ کس کو ہونا چاہیئے اس طریق کار کی وضاحت کرتا ہے (صفحہ 16 § VI.B.1-2) ۔
- برو اندراج کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کے عہدے کا نام کو خاندانی استقبالیہ مرکز ایگزیکٹیو ڈائریکٹر/ڈائریکٹر میں تبدیل کرتا ہے (صفحہ 13-14 § IV.B.5، صفحہ 19-20 § VII.B، اور صفحہ 22 § .VIII)۔
- بہتر شفافیت کے حصول کے لیے مخصوص حصوں میں نئے عنوانات کا اضافہ کرتا ہے اور ان کو دوبار منظم کرتا ہے۔
- زبان کو درست کرنے اور فالتو اضافوں کو ختم کرنے کے لیے تکنیکی، غیر اہم ترامیم کی گئی تھیں۔
- جو طلبا اور نوجوانان عارضی نگہداشت (فوسٹر کیئر) تقرری کے انتظارمیں ہیں ان کو بے گھر طلبا کی تعریف سے خارج کرنے کے لیے اس ضابطے کی منسلکہ 7 میں ترمیم کی گئی ہے، جیسے کہ مککنی ونٹو بےگھر افراد کی معاونت کے ایکٹ فوسٹر کیئر کی تقرری کا انتظار کرنے والے بچوں اور نوجوانان کو ایس تعریفوں میں شامل نہیں کرتا ہے۔

تلخیص

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-101، مورخہ 19 ستمبر، 2017 کی جگہ ہے۔ یہ نیویارک شہر اسکولی ضلع طلبا کے داخلے، برخاستگی اور منتقلی کے متعلق پالیسیوں کو قائم کرتا ہے۔

I. تعارف

A. دفتر برائے طالبانہ اندراج نیو یارک شہر کے اسکولی ضلع کے تمام اسکولوں کی اندراجی پالیسی اور اندراجی منصوبہ بندی کا اختیار اور ذمہ داری رکھتا ہے ضلع ماسوائے ان اسکولوں کے جو ضلع 75 اور ضلع 79 میں ہیں۔ ان اضلاع کے مہتمم ان اضلاع کے اندراجی نظام اور پالیسی کے ذمہ دار ہیں۔

B. اسکول میں داخلہ

1. بچوں کو نسل، رنگ، مسلک، قومی نژاد، جنس، جنسی شناخت، زچگی، نقل وطنی / شہریت کی صورتِ حال، معذوری، جنسیت، مذہب یا قومیت کی بنا پر نیو یارک شہر کے اسکولی ضلع کے ایک اسکول (اس ضابطے جس کا حوالہ بطور DOE اسکول کے دیا گیا ہے) میں داخلے سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

2. جن بچوں کی 3 سالگرہ داخلے کے کیلنڈری سال میں آتی ہے یہ بچے 3-K پروگراموں داخلے کے لیے اہل ہیں،(یہ داخلے کی ترجیحات (حصہ II.B دیکھیں) اور دستیاب نشستوں کے موقوف پر ہے)۔

3. وہ بچے جن کی 4 سالگرہ داخلے کے کیلنڈری سال میں آتی ہے انکو پری کنڈر گارٹن میں داخل کیا جانا چاہیئے ہے (یہ سہولت مخصوص اسکولوں میں ہے اور اسکا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے)۔

4. وہ بچے جن کی پانچویں سالگرہ داخلے کے تقویمی سال میں آتی ہے ان سے کنڈر گارٹن میں شرکت کرنا مطلوب ہے اور ان کو کنڈر گارٹن میں داخل کیا جانا لازمی ہے، چاہے یہ بچے پہلی مرتبہ اسکول میں داخل ہو رہے ہوں یا کسی اور اسکول سے تبادلہ کروا کے آرہے ہوں، ماسوائے کہ ایسے بچوں سے کنڈر گارٹن میں شرکت مطلوبہ نہ ہو اگر:

   a. ان کے والدین[1] ان کو اگلے تعلیمی سال میں 1 گریڈ میں اندراج کروانے کا انتخاب کریں، یا

   b. یہ غیر پبلک اسکول میں یا گھر پر تعلیم میں مندرج ہیں۔

   وہ بچے جن کی 6 سالگرہ داخلے کے تقویمی سال کے دوران آتی ہے، ان کو 1 گریڈ میں داخل کیا جانا لازمی ہے، (ذیل میں) پیرا نمبر 5 کے موقوف پر ہے۔

5. مذکورہ بالا 3a یا 3b پیرا گراف میں قائم کردہ ضوابط کے علاوہ، بچوں سے 5 سال کی عمر سے اسکول میں شرکت کرنا مطلوب ہے۔ بچوں سے اس تعلیمی سال کے اختتام تک حاضری مطلوب جس میں ان کی عمر 17 سال کی ہو جائے اور اگر ایک ہائی اسکول ڈپلومہ عطا نہیں کیا جاتا ہے تو یہ اس اسکولی سال کے اختتام تک اسکول میں رہ سکتے ہیں جس میں ان کی عمر 21 سال کی ہو جائے۔

C. گریڈ میں تقرری کی پالیسیاں

1. ایسی صورتوں میں جب ایک طالبِ علم کی پہلے گریڈ میں شرکت کے تقاضے کا انحصار اس کی عمر کی بنیاد پر ہو لیکن پرنسپل یہ سمجھے کہ ایک اور گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر مزید مناسب رہے گی تو، پرنسپل کو تقرری کے متعلق مہتمم کے ساتھ مشورہ کرنا چاہیئے اور طبی اور دیگر تشخیصی دستاویزات فراہم کرنے چاہیئں جو کہ والدین یا سرپرست کی جانب سے جمع کروائے جا چکے ہوں جو ایک مختلف تقرری کو جائز قرار دیں۔ طالبِ علم کے لیے مناسب گریڈ کی سطح کے متعلق حتمی فیصلہ مہتمم کرے گا۔

2. اگر ایک طالب علم کسی دوسرے اسکولی ضلع میں اسکول جانے کے بعد نیویارک شہر اسکول ضلع میں گریڈ 2-8 میں پہلی بار داخل ہو رہا ہے تو بوقتِ اندراج پیش کردہ اس کے سابقہ اسکول سے دستیاب تعلیمی دستاویزات کی بنیاد پر اس طالب علم کی تقرری کی جائے گی۔ تعین کرنے کے لیے کافی تعلیمی ریکارڈ کی غیرموجودگی میں، طالب علم کی تقرری اسکی عمر کی بنیاد پر کی جائے گی۔

---

[1] اس ضابطے کی رو سے اصطلاح والدین کا مطلب طالب علم کے والدین یا سرپرست، یا طالب علم کے ساتھ والدینی یا سرپرستی کے رشتے والا کوئی بھی شخص ہے۔ والدین کی تعریف میں ذیل شامل ہیں: پیدائشی یا گود لینے والے والدین، سوتیلے والدین، قانونی طور پر تقرر کردہ سرپرست، عارضی والدین کے ذیر نگہداشت اور اسکول میں شرکت کرنے والے بچے کے ساتھ "قانونی طور پر والدینی تعلق رکھنے والا فرد"۔ اصطلاح " والدینی تعلق رکھنے والا فرد" اس فرد کا حوالہ دیتی ہے جس نے بچے کی نگہداشت کی ذمہ داری اٹھائی ہو کیونکہ بچے کے والدین یا سرپرست دستیاب نہیں ہیں، دیگر وجوہات کے علاوہ، آیا موت واقع ہونے، جیل میں قید ہونے، دماغی مرض، ریاست سے باہر رہنے یا بچے کو اکیلا چھوڑ دینے کی وجہ سے۔

3. وہ طلبا جو کہ نیو یارک شہر پبلک اسکول میں نئے ہیں اور ان کے پاس تعلیمی ریکارڈ موجود نہیں ہے تو تقرری ذیل کے مطابق کی جائے گی:

a. ایسی صورتوں میں جہاں طالبِ علم کو گریڈ 8-2 میں تقرر کیا جاتا ہے لیکن پرنسپل یہ سمجھتا ہے کہ ایک مختلف گریڈ میں تقرری تعلیمی طور پر مناسب ہو گی تو پرنسپل مہتمم سے مشاورت کرے گا اور کسی بھی سفارش کی معقولیت کے لیے ثبوت پیش کرے گا۔ طالبِ علم کے لیے مناسب گریڈ کی سطح کے متعلق حتمی فیصلہ مہتمم کرے گا۔

b. وہ طلبا جن کے پاس تعلیمی ریکارڈ نہیں ہے اور وہ داخلے کے اسکولی سال میں 15 سال کے ہو جائیں گے (30 جون کو یا اس سے قبل) انکا اندراج نویں گریڈ میں کیا جائے گا۔ایسی صورتوں میں جب کسی ایسے طالب علم کو ہائی اسکول میں داخل کیا جاتا ہے، پرنسپل یا اسکا نامزد اسکول کے اندر ایک موزوں گریڈ میں تقرری کا تعین مناسب تعلیمی ریکارڈ مل جانے پر کرے گا۔

D. رہائش کی مطلوبات

1. حصہ VIII.D اور حصہ VII.E کے بیان کے علاوہ، ایک طالب لعم کو محکمئہ تعلیم کے اسکول میں شرکت کرنے کے لیے اہل ہونے کے لیے نیو یارک شہر کا مکین ہونا لازمی ہے۔ کوئی بھی ایسا طالبِ علم جس کی بنیادی رہائش گاہ نیو یارک شہر سے باہر ہے ان کے لیے چانسلر کے ضابطے A-125 کے مطابق محکمئہ تعلیم اسکول میں اندراج کروانے کے لیے زیرِ غور لائے جانے کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج میں ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔[2]

2. تمام طلبا کے لیے اپنے اسکول میں اندراج کرواتے وقت رہائش گاہ کا ایک سوالنامہ مکمل کرنا لازمی ہے۔ کوئی بھی ایسا طالبِ علم جس کی نشان دہی عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے فرد کے طور پر کی جاتی ہے تو ان کو عارضی رہائش گاہ پروگرام میں طلبا کا حوالہ دیا جانا چاہیئے۔ رہائش گاہ کا سوالنامہ (منسلکہ نمبر 6) ملاحظہ کریں جس کے ساتھ والدین اور نوجوانوں کے لیے مککینی وینٹو ایکٹ رہنمائی (منسلکہ نمبر 7) بھی ہے۔

3. کنڈرگارٹن سے لے کر گریڈ 12 کے وہ طلبا جو نیویارک شہر کے اندر اپنی رہائش تبدیل کرتے ہیں وہ اپنے موجودہ اسکول کے حتمی گریڈ کی تکمیل کرنے تک درج رہنے کے مستحق ہیں۔ طلبا کو نظم وضبط یا تعلیمی مسئلہ کی بنیاد پر انکے زون شدہ اسکول یا رہائشی ضلع میں منتقل نہیں کیا جاسکتا ماسوائے چانسلر کے ضابطے A-450 میں قائم کردہ طریقِ کار کی پابندی کرتے ہوئے۔

4. مذکورہ بالا حصہ I.D.3 حوالہ دیئے گئے المینٹری اور مڈل اسکول کے ایسے طلبا جن کی رہائش میں تبدیلی ہوتی ہے ان طلبا کو ان کی نئی رہائش کی بنیاد پر ان کے موجودہ اسکول کے لیے نااہل قرار دیتی ہے ان طلبا کے والدین، طلبا کی حاضری اور پابندیء وقت کے لیے ذمہ دار ہیں۔ چانسلر کے ضابطہ A-801 کی دفعات کے مطابق یہ طلبا پیلی بس کی نقل و حمل کی خدمات کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔ اگر حاضری یا پابندیء وقت مزید بگڑ جاتی ہے تو اسکول کو باقاعدہ حاضری اور پابندیء وقت کو سہل بنانے اور اعانت کرنے کے لیے اس طالب علم اور اسکے اہلِ خانہ کے ساتھ ملکر کام کرنا لازمی ہے۔

a. تاہم اگر بہت زیادہ بار غیرحاضریوں اور / یا تاخیر سے آمد کا سلسلہ جاری رہے، اور یہ طالب علم کے بہترین مفاد میں ہو، تو پرنسپل ایک ایسے مناسب اسکول میں منتقلی کے عمل کو شروع کر سکتا ہے جس میں طالب علم اپنی نئی جائے رہائش کے مطابق جانے کا اہل ہے۔ پرنسپل کے لیے طالب علم کی بے انتہا غیر حاضری اور / یا تاخیر سے آمد کے متعلق دستاویزات اور اس کے ساتھ ہی طالب علم کی باقاعدہ حاضری میں مدد کے لیے اسکے اور اہلِ خانہ کے ساتھ کی گئی کوششوں کے دستاویزات کو دفتر برائے فیلڈ سپورٹ کے رابطہ فرد کے پاس جمع کروانا لازمی ہے۔ دفتر برائے فیلڈ سپورٹ کا رابطہ فرد طالب علم کی رہائش تبدیل کرنے سے قبل اور بعد کے حاضری اور تاخیر سے آمد کے ریکارڈ سے اور ساتھ ہی طالب علم کی حاضری کی اعانت میں کی گئی اسکول کی سعی کے کاغذات کا موازنہ کرکے جمع کروائے گئے دستاویزات کا جائزہ لے گا۔ دفتر برائے فیلڈ سپورٹ کا رابطہ فرد اس بات کی تصدیق کرے کہ حاضری اور تاخیر سے آمد کی صورتِ حال خراب تر ہوچکی ہے، یہ خاندانی استقبالیہ مرکز کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر کو اس سے باخبر کرے گا، جو منتقلی کی درخواست کو منظور یا رد کرے گا۔ اگر منظوری مل جائے، تو والدین کو پرنسپل کے ذریعے اس بات کا تحریری طور پر اطلاع نامہ فراہم کرنا لازمی ہے کہ طالب علم کو منتقل کیا جارہا ہے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج طالب علم کی

---

[2] عارضی والدین کی زیر نگہداشت اور عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا کو اپنے مقامی اسکول میں رہنے کا اور زون اسکول میں جانے کا حق ہے اگر ایسا کرنا ان کے بہترین مفاد میں ہے اور کسی زون اسکول کا وجود نہیں ہے تو ان کو ایک مناسب اسکول میں جانے کا حق ہے، چاہے یہ نیو یارک شہر سے باہر منتقل ہو جائیں۔

منتقلی پر عمل درآمد کرے گا اور طالب علم کو زون شدہ اسکول یا تقرر کردہ اسکول یا ایسے دیگر موزوں اسکول کے رجسٹر میں داخل کرے گا جس میں شرکت کرنے کے لیے طالب علم اہلیت رکھتا ہے۔

b. عارضی رہائش گاہوں اور عارضی والدین کی زیر نگہداشت رہنے والے طلبا کو منتقل نہیں کیا جا سکتا ہے ماسوائے یہ تعین کیا جاتا ہے کہ ہے کہ اسکول تبدیل کرنا طالب علم کے بہترین مفاد میں ہے جیسا کہ حصہ VIII.D (عارضی رہائش گاہوں میں طلبا) اور حصہ VII.E (عارضی والدین کی زیر نگرانی طلبا) میں بیان کیا گیا ہے

E. رجسٹریشن پالیسیاں

1. محکمۂ تعلیم اسکول میں کسی طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے، والدین اور بچے دونوں کا موجود ہونا اور ذیل کے دستاویزات پیش کرنا لازمی ہے :[3]

a. رہائش کا قابلِ تصدیق ثبوت (حصہ VII ملاحظہ کریں)؛

b. عمر کا ثبوت، جیسے کہ بچے کا پیدائشی سرٹیفکٹ یا پاسپورٹ، (بشمول غیر ملکی پاسپورٹ)، یا بپتسمہ کا ریکارڈ (جس میں تاریخ پیدائش شامل ہو)۔ اگر یہ دستاویز دستیاب نہیں ہیں تو، بچے کی عمر کا تعین کرنے کے لیے دیگر دستاویز یا قلم بند کردہ ثبوت کو استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے کہ:

i. مستند ڈرائیورز لائسنس؛

ii. ریاستی یا دیگر حکومت کے جاری کردہ شناختی کارڈ (بشمول آئی ڈی این وائی سی)؛

iii. تاریخ پیدائش کے ساتھ اسکول کا تصویری شناختی کارڈ؛

iv. سفارت خانے کا شناختی کارڈ؛

v. ہسپتال یا طبی ریکارڈ؛

vi. مسلح افواج پر منحصر شناختی کارڈ

vii. وفاقی، ریاستی یا مقامی ایجنسیوں کے ذریعے جاری کردہ دستاویزات (مثلاً سماجی خدمات کی مقامی ایجنسی، پناگزینوں کی رہائش کا وفاقی دفتر)؛

viii. عدالت کا حکم یا عدالت کے جاری کردہ دیگر دستایویزات؛

ix. آبائی امریکی قبائلی دستاویزات؛ یا

x. بین الاقوامی غیر نفعی امدادی ایجنسیوں یا رضاکارانہ ایجنسیوں کی جانب سے ریکارڈ

c. بچے کا مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ (اگر دستیاب ہو)؛

d. بچے کا جدید ترین رپورٹ کارڈ / ٹرانسکرپٹ (اگر دستیاب ہو)؛

e. بچے کا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اور / یا 504 سہولیات منصوبہ، اگر قابلِ اطلاق اور دستیاب ہو۔

اگر ایک طالب علم مدافعتی ٹیکوں کا ریکارڈ فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو یہ لازمی ہے کہ طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کیا جائے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ چانسلر کے ضابطے A-701 کے مطابق قائم کیے گئے طریقِ کار کے تحت مناسب اقدامات پر عمل درآمد کرے۔

اگر ایک طالب علم پیدائشی سرٹیفکٹ، پاسپورٹ، باپٹزم کا ریکارڈ یا دیگر ایسے مناسب دستاویزات فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے جو طالب علم کی عمر متعین کرتے ہیں تو طالب علم کو عارضی طور پر رجسٹر کرنا لازمی ہے اور اسکول کے لیے لازمی ہے کہ مناسب گریڈ کی تقرری کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات لے۔

2. کسی بھی ایسے طالب علم کو جس کو اسکول کے ذریعے مناسب طور پر رجسٹر کیا جا چکا ہے یا دفتر برائے طالبانہ اندراج، ضلع 75 پروگرام یا کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم کے ذریعے رجسٹر یا تقرر کیا جا چکا ہو جہاں بھی قابلِ اطلاق ہو، اس اسکول میں داخلے سے انکار نہیں کیا جاسکتا جس میں طالب علم کو تقرر / رجسٹر کیا جا چکا ہے۔

3. اگر ایک طالبِ علم ایک ایسے الیمنٹری اسکول میں پری رجسٹر یا رجسٹر ہے جس میں یہ شرکت کرنے کی اہلیت رکھتا ہے (مثلاً گھر کے پتے، بھائی بہن کی ترجیح، خاص تعلیم پروگرام سفارش کی بنیاد پر) تو یہ لازمی ہے کہ طالبِ علم کے لیے شرکت کرنے کے لیے اس کو داخلے کے وقت اہل ہونا چاہیئے۔ اگر طالبِ علم کی اہلیت کی

---

[3] خود مختار نو بالغان، 18 سال یا بڑی عمر کے اور تن تنہا طلبا کو محکمۂ تعلیم کے اسکول میں رجسٹر کروانے یا منتقل ہونے کے لیے ان کے ہمراہ والدین کا ہونا ضروری نہیں ہے۔

صورتِ حال تبدیل ہو جاتی ہے تو دفتر برائے طالبانہ اندراج طالبِ علم کو کسی ایسے مناسب اسکول میں منتقل اور رجسٹر کرے گا جس میں طالب علم شرکت کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

F. عام پالیسیاں اور طریقہ کار

1. اگر ایک طالب علم نیویارک شہر اسکولی ضلع سے خارج ہوتا ہے اور اسی اسکولی سال میں (30 جون)کو یا اس سے پہلے) واپس آتا ہے تو طالب علم کو اسکے محکمئہ تعلیم کے سابقہ اسکول میں اسکی گریڈ کی تقرری اور وقتِ اندراج پیش کیے جانے والے تعلیمی ریکارڈز کے مطابق تقرر کیا جائے گا۔ اگر کوئی ریکارڈ دستیاب نہیں ہیں تو طالب علم کو اسی گریڈ سطح میں رکھا جائے گا جس گریڈ سے وہ اس اسکولی سال میں خارج کیا گیا تھا۔ اگر ایک طالب علم نیویارک شہر اسکولی ضلع سے خارج ہوتا ہے اور یہ ضلع میں بعد کے کسی اسکولی سال میں واپس آتا ہے، طالب علم کی تقرری نیویارک شہر اسکولی ضلع میں پہلی بار داخل ہونے والے طالب علم کے طریقے سے کی جائے گی، جیسا کہ (مذکورہ بالا) جز 1.C.3 میں بیان کیا گیا ہے۔

2. ایک اسکول یا خاندانی استقبالیہ مرکز میں داخلے کے خواہاں اسکولی عمر کے کسی بھی طلبا کے لیے تقرری کا انتظام اگلے اسکولی دن تک کرنا لازمی ہے، اگر ممکن ہو، لیکن 5 اسکولی دن سے زیادہ نہیں۔

3. ہائی اسکول میں داخلے کے خواہاں طلبا، جنہوں نے ہائی اسکول داخلہ کاروائی میں شرکت نہیں کی تھی، ان کو اندراج کروانے کے لیے خاندانی استقبالیہ مرکز میں پیش ہونا لازمی ہے۔ کوئی بھی ہائی اسکول (ماسوائے ضلع 75 کے اسکول، ضلع 79 کے پروگرام اور منتقلی اسکولوں کے) طلبا کو رجسٹر نہیں کر سکتا۔

4. قانون کے مطابق، طلبا سے نقل وطنی کی صورتِ حال کے دستاویز پیش کرنے کی درخواست یا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ان کو نقل وطنی کی صورتِ حال یا نقل وطنی کے متعلق دستاویزات پیش کرنے میں ناکامی کی بنیاد پر داخلے سے انکار کیا سکتا ہے۔ ایک بچے یا والدین کی نقل وطنی کی صورتِ حال کے حوالے کو اسکول کے کسی بھی فارم اور / یا ریکارڈ پر ظاہر نہیں ہونا چاہیئے۔

5. ایسے طلبا جو سماجی فلاح و بہبود ایجنسی، نوعمر انصاف ایجنسی یا اصلاحی ایجنسیوں کی زیرِ نگرانی ہیں ان کو اسکول میں حصہ III.D, VII.E, VII.E اور VIII.G کے مطابق داخلہ ملنا چاہیے۔

II. داخلے کی پالیسیاں[4]

A. بھائی / بہن کی ترجیحات

1. تقرری اور داخلے کے مقصد کے لیے، کنڈر گارٹن کو خدمات فراہم کرنے والے اسکول کے درخواست دہندہ کے تصدیق شدہ بہن بھائی وہ بھائی یا بہن ہیں (بشمول سوتیلے بھائی، سوتیلی بہنیں، رضائی بھائی، رضاعی بہن، زیرِ نگرانی بہن، اور زیرِ نگرانی بھائی) جو اس کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں اور

a. اگر درخواست دہندگان کا بھائی یا بہن کا اسکول میں اندراج درخواست جمع کروانے کے وقت ہو اور اور یہ اگلے ستمبر کے آغاز میں اسی اسکول میں مندرج ہو گا

b. یہ ضلع 75 کے ایسے پروگرام میں مندرج ہے جو ایک ہی عمارت میں مشترکہ طور پر اس اسکول کے ساتھ واقع ہے۔

اسکول، تقرری کرنے سے قبل بہن بھائی کی صورتِ حال کی تصدیق کرنے کے لیے ذمہ دار ہیں۔

2. تصدیق شدہ بھائی بہنوں والے درخواست دہندگان کو ان 3-K ، پری کنڈر گارٹن اور ایلیمنٹری اسکول کے پروگراموں کے لیے ترجیح حاصل ہوتی ہے جن کی اہلیت کے مطلوبات پر یہ پورا اترتے ہیں یہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر ہے۔

B. 3-K پروگراموں میں داخلے کی ترجیحات

1. 3-K پروگراموں میں شرکت کرنے کے لیے اہل ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ تعلیمی سال میں 31 دسمبر تک طالب علم کی عمر 3 چار سال ہو۔

2. 3-K داخلے کی ترجیحات کے مقصد کے لیے، ایک تصدیق شدہ بھائی بہن میں پری کنڈر گارٹن پروگرام یا پری کنڈر گارٹن مرکز میں مندرج بھائی /بہن شامل ہیں۔[5]

---

[4] عارضی والدین کی زیر نگہداشت اور عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے وہ طلبا جو فی الوقت محکمئہ اسکولوں میں مندرج ہیں ان کو اگلے گریڈ کی سطح میں زون اسکول میں ترقی دی جانی چاہیئے، اگر زون اسکول نہیں ہے تو ایک معقول اسکول میں ترقی دی جانی چاہیئے، بشرطیکہ یہ بچے کے بہترین مفاد میں ہے (حصہ VII.E دیکھیں) چاہے عارضی والدین کے زیر نگہداشت میں یا عارضی رہائش گاہ میں رہنے والا بچہ نیو یارک شہر سے باہر منتقل ہو جائے۔

[5] پری کنڈر گارٹن مراکز ضلع کے ذریعے چلائے جانے والے پروگرام ہیں جن کی نگرانی نیو یارک شہر محکمئہ تعلیم کرتا ہے اور ان کو چلاتا ہے جو پری کنڈر گارٹن اور کچھ صورتوں میں 3-K فراہم کرتے ہیں۔

3. درخواست دہندگان کو زون شدہ اسکولی ضلع میں نیویارک 3 کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے مندرجہ ذیل داخلے کی ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جاتے ہیں، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے:
   a. بغیر تصدیق شدہ بہن / بھائی والے زون شدہ طلبا؛
   b. بغیر تصدیق شدہ بہن / بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛
   c. ضلع میں تصدیق شدہ بہن بھائی / بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛
   d. تصدیق شدہ بہن / بھائی والے ضلع کے باہر کے درخواست دہندگان؛
   e. ضلع کے درخواست دہندگان ؛
   f. ضلع سے باہر کے درخواست دہندگان۔
4. 3-K پروگراموں کے غیر زون شدہ اسکولوں کے ضلع میں داخلے مندرجہ ذیل ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جائیں گے، یہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر ہے:
   a. ضلع میں تصدیق شدہ بہن/ بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛
   b. تصدیق شدہ بہن / بھائی والے ضلع کے باہر کے درخواست دہندگان؛
   c. ضلع کے درخواست دہندگان؛
   d. ضلع سے باہر کے درخواست دہندگان؛
5. درخواست دہندگان کو زون شدہ اسکولی ضلع کے پری کنڈر گارٹن مرکز میں 3-K پروگراموں میں داخلے مندرجہ ذیل داخلے کی ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جاتے ہیں، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے:
   a. ضلع میں تصدیق شدہ بہن بھائی / بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛
   b. ضلع کے باہر تصدیق شدہ بہن / بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛
   c. ضلع میں رہنے والے درخواست دہندگان
   d. ضلع سے باہر کے درخواست دہندگان؛
6. انفرادی 3-K پروگراموں کے لیے، طلبا کی متنوع آبادی کی حصولیابی کے لیے داخلے کی ترجیحات کی ساخت میں اضافی ترجیحات شامل کی جاسکتی ہیں۔ ان ترجیحات کی قبل از وقت منظوری ڈویژن برائے ابتدائی طفلی تعلیم، دفتر برائے طالبانہ اندراج، اور دفتر برائے عام کانسل سے لینا لازمی ہے۔ اہل خانہ اضافی ترجیحات کی اطلاع درخواست کی کاروائی سے قبل موصول کریں گے۔

C. پری کنڈر گارٹن پروگراموں میں داخلے کی ترجیحات ("Pre-K")

1. پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں شرکت کرنے کے لیے اہل ہونے کے لیے یہ لازمی ہے کہ تعلیمی سال میں 31 دسمبر تک طالب علم کی عمر 4 چار سال ہو۔ دسمبر تک طالب علم کی عمر 4 چار سال ہو۔
2. درخواست دہندگان کو زون شدہ اسکولی ضلع میں پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں داخلے مندرجہ ذیل داخلے کی ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جاتے ہیں، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے:
   a. اسکول کے K-3 پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے درخواست دہندگان؛
   b. تصدیق زدہ بھائی بہن کے ساتھ زون شدہ درخواست دہندگان؛
   c. بغیر تصدیق شدہ بہن / بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛
   d. ضلع میں تصدیق شدہ بہن/ بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛
   e. تصدیق شدہ بھائی بہن والے ضلع کے باہر کے درخواست دہندگان؛
   f. ضلع میں رہنے والے درخواست دہندگان
   g. ضلع سے باہر کے درخواست دہندگان؛
3. پری کنڈر گارٹن پروگراموں کے غیر زون شدہ اسکولوں کے ضلع میں درخواست دہندگان کو داخلے مندرجہ ذیل ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جائیں گے، یہ نشستوں کی دستیابی کے موقوف پر ہے۔
   a. اسکول کے 3-K پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے درخواست دہندگان؛
   b. ضلع میں تصدیق شدہ بہن / بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛

c. تصدیق شدہ بھائی/ بہن والے ضلع کے باہر کے درخواست دہندگان؛

d. ضلع میں رہنے والے درخواست دہندگان

e. ضلع سے باہر کے درخواست دہندگان؛

4. درخواست دہندگان کو زون شدہ اسکولی ضلع کے پری کنڈر گارٹن مرکز میں 3-K پروگراموں میں داخلے مندرجہ ذیل داخلے کی ترجیحات کی ترتیب میں دیئے جاتے ہیں، اس کا انحصار دستیاب نشستوں پر ہے:

a. اسکول کے 3-K پروگرام میں فی الوقت شرکت کرنے والے درخواست دہندگان؛

b. ضلع میں رہنے والے درخواست دہندگان

c. ضلع سے باہر کے درخواست دہندگان؛

5. اگر ایک اسکول کے لیے 3-K پروگرام میں شرکت کرنے والے درخواست دہندگان کے مقابلے میں دستیاب نشستوں کی تعداد کم ہے تو 3-K کے طلبا اس ضابطے میں فراہم کردہ داخلے کی ترجیحات کی بنیاد پر پری کنڈر گارٹن پروگرام کی پیشکشیں موصول کریں گے۔

6. انفرادی پری کنڈر گارٹن پروگراموں کے لیے، طلبا کی متنوع آبادی کی حصولیابی کے لیے داخلے کی ترجیحات کی ساخت میں اضافی ترجیحات شامل کی جاسکتی ہیں۔ ان ترجیحات کی قبل از وقت منظوری ڈویژن برائے ابتدائی طفلی تعلیم، دفتر برائے طالبانہ اندراج، اور دفتر برائے عام کانسل سے لینا لازمی ہے۔ اہل خانہ اضافی ترجیحات کی اطلاع درخواست کی کاروائی سے قبل موصول کریں گے۔

D. کنڈرگارٹن میں داخلہ

1. اس بات سے قطع نظر کہ اہلِ خانہ کس وقت رجسٹر کروانے کے لیے آئیں، زون کے اسکول کا فرض ہے کہ اگر جگہ دستیاب ہو تو یہ اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو خدمت فراہم کریں۔ درخواست دہندگان کو زون شدہ اسکولوں میں مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں داخلہ دینا لازمی ہے:

a. بغیر تصدیق شدہ بہن / بھائی والے زون شدہ طلبا؛

b. بغیر تصدیق شدہ بہن / بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛

اگر دفتر برائے طالبانہ اندراج جگہ، ماضی کے رجحانات اور ضلع کی ضروریات کی بنیاد پر اس کو مناسب سمجھتا ہے تو ذیلی ترتیب کے مطابق مندرجہ ذیل ترجیح گروہوں کو پیشکش کی جاسکتی ہے۔ صرف دفتر برائے طالبانہ اندراج کو ترجیح کی اس ترتیب کے علاوہ غیر زون شدہ طلبا کی تقرری کرنے کی اجازت ہو گی، مثال کے طور پر ایسے طلبا جن کو ان کے زون شدہ اسکول میں سہولت فراہم نہیں کی جاسکتی ہے یا متخصص پروگراموں کے لیے جیسے کہ دوہری زبان پروگرام۔

c. ضلع میں تصدیق شدہ بہن/ بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛

d. تصدیق شدہ بہن / بھائی والے ضلع کے باہر کے درخواست دہندگان؛

e. ضلع میں رہنے والے وہ درخواست دہندگان جو فی الوقت اسکول کے پری کنڈر گارٹن پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں؛

f. ضلع میں نہ رہنے والے وہ درخواست دہندگان جو فی الوقت اسکول کے پری کنڈر گارٹن پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں؛

g. ضلع کے درخواست دہندگان؛

h. ضلع سے باہر کے درخواست دہندگان۔

2. غیر زون شدہ اسکولوں میں درخواست دہندگان کو مندرجہ ذیل ترجیح کی ترتیب میں داخلہ ملنا چاہیئے:

a. ضلع میں تصدیق شدہ بہن/ بھائی والے زون شدہ درخواست دہندگان؛

b. تصدیق شدہ بہن / بھائی والے ضلع کے باہر کے درخواست دہندگان؛

c. ضلع میں رہنے والے وہ درخواست دہندگان جو فی الوقت اسکول کے پری کنڈر گارٹن پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں؛

d. ضلع میں نہ رہنے والے وہ درخواست دہندگان جو فی الوقت اسکول کے پری کنڈر گارٹن پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں؛

e. ضلع کے درخواست دہندگان؛

f. ضلع سے باہر کے درخواست دہندگان۔

3. کچھ اسکولوں کے لیے، طلبا کی متنوع آبادی کی حصولیابی کے لیے داخلے کی ترجیحات کی ساخت میں اضافی ترجیحات شامل کی جاسکتی ہیں۔ ان ترجیحات کی قبل از وقت منظوری دفتر برائے طالبانہ اندراج، اور دفتر برائے عام کانسل سے لینا لازمی ہے۔ اہل خانہ اضافی ترجیحات کی اطلاع درخواست کی کاروائی سے قبل موصول کریں گے۔

E. الیمنٹری اسکول میں داخلے دینا[6]

1. کنڈرگارٹن نیویارک شہر اسکولی ضلع میں داخلے کا ابتدائی گریڈ ہے۔ طلبا کے لیے اس تعلیمی سال میں کنڈرگارٹن کا آغاز کرنے کی اہلیت رکھنے کے لیے لازمی ہے کہ اس تعلیمی سال کے 31 دسمبر تک ان کی عمر 5 سال ہو۔

2. اہلیت

a. زون شدہ طلبا اپنے زون شدہ الیمنٹری اسکول میں شرکت کرنے کے مستحق ہیں اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔

b. زون شدہ اسکول کے بغیر الیمنٹری اسکول کے طلبا ضلع میں واقع ایک ایسے اسکول کی نشست کے مستحق ہیں جس الیمنٹری اسکول، کو سابقہ طور پر طالب علم کے پتے کے لیے تقرر کیا جا چکا ہے۔

3. جن طلبا کی آمد کنڈر گارٹن داخلہ جاتی کاروائی کے اختتام کے بعد ہوتی ہے:

a. زون شدہ اسکول رکھنے والے طلبا اپنے زون شدہ الیمنٹری اسکول میں براہ راست درخواست دے سکتے ہیں؛ اندراج کا دارومدار طالب علم کے گریڈ میں دستیاب نشستوں پر ہے۔ یہ طلبا ضلع میں دستیاب دیگر انتخابات کا تعین کرنے کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھی جا سکتے ہیں۔

b. ایک زون شدہ اسکول نہ رکھنے والے طلبا کو تقرری کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا چاہیئے۔

4. وہ طلبا جو اسکول کے ابتدائی گریڈ کی داخلہ جاتی کارروائی میں حصہ نہیں لے رہے ہیں اور وہ اپنے زون سے باہر الیمنٹری اسکول میں یا ایک ایسے الیمنٹری اسکول میں داخلے کے خواہاں ہیں جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہیں ان کو اس ضابطے میں قائم کردہ پالیسیوں کے مطابق تقرری / رجسٹر کروانا چاہیئے یا بصورتِ دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کی تعیناتی کے مطابق۔

F. مڈل اسکول میں داخلے دینا

1. داخلے مڈل اسکول کے لیے ترجیح — مڈل اسکول داخلہ

a. 5 گریڈ کے طلبا اس ضلع کے مڈل اسکولوں کے لیے درخواست دینے کے اہل ہیں جن کے مڈل اسکول کے لیے یہ زون شدہ ہیں اور اس ضلع کے جس میں انہوں نے الیمنٹری اسکول میں شرکت کی تھی، اگر یہ مختلف ہے۔ الیمنٹری اسکول کا ایسا طالب علم جو اسکول میں شرکت کرتا ہے لیکن ضلع میں نہیں رہتا ہے، یہ اس ضلع کے مڈل اسکول میں رہنا چاہتا ہے تو اس کو ان درخواست دہندگان کی طرح ہی ترجیح حاصل ہو گی جن کے گھر کے پتے ضلع کے لیے متعین ہیں۔

b. زون شدہ مڈل اسکول طلبا کو اس اسکول میں جانے کی ترجیح ہے اگر انہوں نے اپنی مڈل اسکول انتخاب درخواست پر اس اسکول کی درجہ بندی کی ہو۔ زون شدہ طلبا جو اپنے زون شدہ مڈل اسکول میں درخواست نہیں دیتے ہیں تو یہ اس اسکول میں شرکت کرنے کی ترجیح کو کھو دیتے ہیں۔

c. ایک K-8 یا K-12 اسکول میں جانے والے پانچویں گریڈ کے طلبا اس اسکول کے لیے مڈل اسکول داخلہ کارروائی میں ایک ترجیح برقرار رکھتے ہیں اگر انہوں نے اپنی مڈل اسکول درخواست پر K-8 یا K-12 اسکول کی درجہ بندی کی ہو۔ تعلیم جاری رکھنے والے طلبا جو اپنے موجودہ اسکول میں درخواست نہیں دیتے ہیں انہیں 6 گریڈ میں اس اسکول میں جانے کی ترجیح نہیں ملتی ہے۔

d. مڈل اسکول داخلہ طریقِ کار کے دوران، ایک بار درخواست دہی کی کارروائی میں تمام زون شدہ طلبا کو جگہ دینے کے بعد دستیاب نشستیں (دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے تعین کیا جائے گا) زون شدہ اسکول میں غیر زون شدہ درخواست دینے والے طلبا کے لیے دستیاب ہونگی۔ جگہ دستیاب ہونے پر، درخواست دینے والے زون شدہ طلبا کو اپیل کرنے والے غیر زون شدہ طلبا سے پہلے تقرری دی جائے گی۔

---

[6] حصہ II.D کی پالیسیاں الیمنٹری اسکولوں میں داخلے کی نگرانی کرتی ہیں، پری کنڈرگارٹن میں داخلے کے استثنٰی کے ساتھ، جو مذکور بالا حصہ II.B اور II.C میں دی گئی پالیسیوں کے ماتحت ہے۔

e. مڈل اسکول داخلہ کارروائی کے دوران، ایک K-8 یا K-12 اسکول میں نشستیں (دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے تعین کیا جائے گا) تمام تعلیم جاری رکھنے والے طلبا کو جگہ دینے کے بعد اس اسکول میں تعلیم نہ جاری رکھنے والے طلبا کو دستیاب ہونگی جنہوں نے درخواست دی ہوگی۔ جب جگہ دستیاب ہوگی، درخواست دینے والے تعلیم جاری رکھنے والے طلبا کو اپیل کرنے والے تعلیم جاری نہ رکھنے والے طلبا سے پہلے جگہ دی جائے گی۔

f. اگر محکمئہ تعلیم اسکول میں فی الوقت مندرج طالب علم کو طالب علم کی درخواست میں درج کسی اسکول سے میچ نہیں کیا جاتا ہے تو طالب علم کو ایسے ضلع میں تقرر کیا جائے جس کے مڈل اسکول کے لیے زون شدہ ہے۔

g. جو طلبا مڈل اسکول داخلہ کاروائی (بشمول اپیلوں کے) میں اپنے زون شدہ، یا K-8 یا K-12 کے اس اسکول کے لیے درخواست نہیں دیتے ہیں جس کے ایلیمنٹری اسکول میں انہوں نے شرکت کی تھی ان کو مڈل اسکول کے لیے اس اسکول میں اندراج کی ضمانت کا حق نہیں دیا جاتا ہے۔ البتہ، دفتر برائے طالبانہ اندراج اس اسکول کو مستقبل میں ایک مختلف اسکول میں تبادلہ کروانے کی درخواست کے لیے زیر غور لائے گا۔ ایک مختلف مڈل اسکول میں تبادلہ کی درخواست کرنے والے تمام طلبا کو تقرری حاصل کرنے کے لیے خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا چاہیئے۔

2. مڈل اسکول کے وہ طلبا جنہوں نے مڈل اسکول داخلہ جاتی کاروائی میں شرکت نہیں کی تھی یہ ذیل کے مطابق رجسٹر کروا سکتے ہیں :

a. . گریڈ 6 درخواست دہی کارروائی کے وقت نیویارک شہر پبلک اسکول میں مندرج طلبا کی تقرری مڈل اسکول داخلہ جاتی کارروائی کے ذریعے کی جائے گی۔

b. زون شدہ اسکول رکھنے والے نئے طلبا اپنے زون شدہ مڈل اسکول میں براہ راست درخواست دے سکتے ہیں؛ اندراج کا دارومدار طالب علم کے گریڈ میں دستیاب نشستوں پر ہے۔ یہ طلبا ضلع میں دستیاب دیگر انتخابات کا تعین کرنے کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھی جا سکتے ہیں۔

c. زون شدہ اسکول نہ رکھنے والے نئے طلبا جو داخلہ جاتی کارروائی کے بعد آتے ہیں ان کو تقرری کے لیے ایک خاندانی استقبالیہ مرکز میں جانا چاہیئے۔

3. وہ طلبا جو اسکول کے ابتدائی گریڈ کی داخلہ جاتی کارروائی میں حصہ نہیں لے رہے ہیں اور وہ اپنے زون سے باہر مڈل اسکول میں یا ایک ایسے مڈل اسکول میں داخلے کے خواہاں ہیں جس کے لیے یہ زون شدہ نہیں ہیں ان کو اس ضابطے میں قائم کردہ پالیسیوں کے مطابق تقرری / رجسٹر کروانا چاہیئے یا بصورتِ دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کی تعیناتی کے مطابق۔

G. زون شدہ ایلیمنٹری اور مڈل اسکولوں کے لیے پالیسیاں

1. اس ضابطے میں خاکہ کش پالیسیوں کے مطابق ایک ایلیمنٹری یا مڈل اسکول کے لیے زون شدہ طلبا کو ان اسکولوں میں اندراج کے لیے ترجیح حاصل ہے اور یہ لازمی ہے کہ ان کو غیر زون شدہ طلبا سے قبل تقرری کی سہولت دی جائے۔

2. زون شدہ ایلیمنٹری اسکولوں کے لیے زون شدہ طلبا کو رجسٹر کرنا مطلوب ہے اور ان کے لیے اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق ان طلبا کو قبول کرنا لازمی ہے۔ .

3. زون شدہ مڈل اسکولوں سے زون شدہ اسکول میں تقرری موصول کرنے والے زون شدہ طلبا کو رجسٹر کرنا مطلوب ہے اور ان کے لیے اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق ان زون شدہ طلبا کو قبول کرنا لازمی ہے۔

4. نئے زون شدہ طلبا اپنے زون شدہ اسکول میں اندراج کروانے کے مستحق ہیں، اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔ اس بات کا تعین دفتربرائے طالبانہ اندراج، جگہ کی منصوبہ بندی، ضلع منصوبہ بندی اور مہتتم کی مشاورت کے ساتھ فیلڈ سپورٹ سینٹر کرتے ہیں کہ آیا اسکولوں میں نشستیں دستیاب ہیں (حصہ II.I ملاحظہ کریں)۔

5. غیر زون شدہ طلبا کو ایک زون شدہ اسکول میں صرف اس ضابطے میں قائم کی گئی پالیسیوں کے مطابق اور بصورتِ دیگر دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے تعیناتی کے مطابق قبول کیا جا سکتا ہے۔

H. دوبارہ زون کرنے کی پالیسیاں

1. ایک دوبارہ زون کے منصوبے کی منظوری کے وقت پر منحصر، ایک طالب علم کا زون اسکول درخواست دہی کی کارروائی کے دوران تبدیل ہوسکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں، طالب علم کی زون اہلیت، اندراج کے وقت مؤثر زون شدہ اسکول کے لیے ہوگی۔

2. وہ بچے جن کے تصدیق شدہ بہن بھائی ایک زون شدہ اسکول میں مندرج ہے جو کہ CEC کے ذریعے اپنائے گئے دوبارہ زون کے منصوبے سے متاثر ہوا ہے تو یہ متاثرہ اسکول زون شدہ بہن بھائی کی ترجیح کو برقرار رکھے گا اگر منظور شدہ منصوبے میں ایسی ترجیح فراہم کی گئی ہو۔

I. گنجائش کی پالیسیاں[7]

1. ایک زون شدہ اسکول، اس ضابطے میں خاکہ کش کی گئی پالیسیوں کے تحت، جگہ کی دستیابی کے مطابق، ان تمام بچوں کو خدمات فراہم کرنے کا ذمہ دار ہے جو اس کے زون کی حدود میں رہتے ہیں۔

2. ایک زون شدہ اسکول کسی بھی گریڈ میں چھوٹے سائز کی کلاسوں کے حصول یا اس کو برقرار رکھنے کے لیے ایک گریڈ کی "گنجائش" مقرر یا اندراج بند نہیں کر سکتا ہے۔ دفتر برائے ضلعی منصوبہ بندی، دفتر برائے طالبانہ اندراج اور مہتمم کی مشاورت کے ساتھ فیلڈ سپورٹ سینٹر اضافی اندراج سے اجتناب کرنے کے لیے ایک گریڈ کی گنجائش مقرر کر سکتا ہے۔

3. ایسی صورتوں میں جہاں ایک زون شدہ اسکول میں گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے طالب علم کو کہیں اور بھیجنا لازمی ہو جائے تو ہر ایک طالب علم رہائشی ضلع میں ایک متبادل تقرری کا مستحق ہے۔

a. ایسا طالب علم اس اسکول میں اندراج کے لیے غیر زون شدہ طلبا سے برتر ترجیح موصول کرے گا۔

b. گنجائش سے زیادہ طلبا ہونے کی وجہ سے ایک مختلف اسکول میں داخلے کرنے کے لیے تقرر کیے جانے والے کسی طالب علم کے لیے یہ لازمی ہے کہ تقرری کو قبول کرے یا زون شدہ اسکول کے لیے دیگر متبادل تلاش کرے۔

c. طالب علم کو ایک زون شدہ الیمنٹری اسکول میں منتقلی کروانے کی والدین کی درخواستوں کو منظور کیا جا سکتا ہے؛ اس کا انحصار نشستوں کی دستیابی پر ہے۔

4. وہ طلبا جن کو گنجائشی حد کے منظور شدہ منصوبے کی بنیاد پر اپنے زون شدہ اسکول کے علاوہ کسی اور اسکول میں دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے، وہ اپنے زون شدہ اسکول کی انتظار کی فہرست میں اس وقت تک درج رہتے ہیں جب تک کہ دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک آخری تاریخ کا تعین کردے۔ مندرجہ ذیل طریقہ کار کا اطلاق ان طلبا ہو گا:

a. اگر ایک طالب علم کو گنجائشی حد کی منصوبے کی وجہ سے ایک ضمنی اسکول میں دوبارہ تقرر کیا جاتا ہے تو ان طلبا کو اگلے گریڈ میں دستیاب نشستوں کے لیے ترجیح دی جائے گی، اور نشستوں کو انتظار کی فہرست کی ترتیب میں تقرر کیا جائے گا۔

b. وہ طلبا جن کو دوبارہ تقرر کیا گیا ہے اپنے زون شدہ اسکول میں واپسی کو مسترد کر سکتے ہیں اور یہ ضمنی اسکول میں رہ سکتے ہیں۔

c. اپنے زون اسکول میں واپسی کی پیشکش کو مسترد کر دینے والے طلبا اپنے زون شدہ اسکول کی انتظار کی فہرست میں اپنے جگہ کو کھو دیتے ہیں۔ اگر بعد میں طالب علم زون شدہ اسکول میں واپسی کی درخواست کرتا ہے، تو منتقلی کی منظوری اس صرف اس صورت میں دی جائے گی جب تک کہ دوبارہ تقرر کردہ زون شدہ تمام طلبا کو تقرر نہ کر لیا جائے۔

d. جو طلبا اپنے زون اسکول میں واپسی کی پیشکش کو مسترد کر دیتے ہیں اور یہ ضمنی اسکول سے نقل و حمل کے لیے اہلیت رکھتے تھے، تو یہ نقل و حمل کے مستحق نہیں رہیں گے ماسوائے بصورتِ دیگر مطلوب ہو یا یہ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل کے رہنمائی خطوط کی بنیاد پر اہلیت رکھتے ہوں۔

e. الیمنٹری اسکول کے آخری گریڈ کی تکمیل کرنے کے بعد، ان طلبا کے پاس اپنے اندراجی الیمنٹری اسکول یا اپنی جائے رہائش کی بنیاد پر مڈل اسکول میں داخلہ لینے کا انتخاب ہو گا۔

5. ایک زون شدہ اسکول کا بنیادی فرض زون شدہ طلبا کو خدمات فراہم کرنا ہے۔ اگر ایک زون شدہ اسکول اپنے زون میں رہنے والے تمام طلبا کو داخلہ دینے کے قابل نہیں ہے تو اس اسکول میں غیر لازمی پروگراموں میں کمی کی جا سکتی ہے یا ان کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

J. ترقی پانے کی پالیسیاں[8]

1. نیو یارک شہر پبلک اسکولوں میں داخل ہونے مختلف مواقع ہیں جن کی سہولت الیمنٹری، مڈل اور ہائی اسکول داخلہ طریق کار کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔ ہر ایک گریڈ سطح کے لیے داخلے کا موقع ہے۔ مثال کے طور پر، کنڈر گارٹن تا گریڈ 5 کو خدمات فراہم کرنے والے اسکول میں، کنڈر گارٹن میں داخل ہونے کا موقع ہو گا۔ جب ایک طالب علم ایک مختلف گریڈ کی سطح میں جاتا ہے تو اس کا حوالہ بطور "ترقی" کے دیا جاتا ہے۔

2. K-8 اور 6-12 اسکولوں میں ترقی

---

[7] گنجائش کی پالیسیوں کا اطلاق کنڈر گارٹن سے لے کر گریڈ 8 تک ہوتا ہے۔

[8] عارضی والدین کی زیر نگہداشت اور عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا نیو یارک شہر میں اپنے اصل اسکول میں شرکت کرنا جاری رکھ سکتے ہیں اگر طالب علم نیو یارک شہر میں رہ چکا ہے اور یہ عارضی والدین کی زیر نگہداشت تقرری کے یا نیو یارک شہر سے باہر منتقلی دوران ایک DOE اسکول میں مندرج تھا۔

ایک K-8 یا ایک 6-12 اسکول کی ساخت رکھنے والے اسکول کے لیے اسکول لازمی ہے کہ ان کے پاس داخلے کے متعدد طریقے ہوں۔ اس لیے، جب ایک طالب علم کو ایک ایسے اسکول میں داخل کیا جاتا ہے جس کی ساخت ایک K-8 یا ایک 6-12 اسکول کی ہے تو طالب علم اس اسکول کے بالائی گریڈز میں داخلے کے لیے مستحق ہو جاتا ہے اور اس کو ان کے لیے ترجیح حاصل ہو جاتی ہے۔ ایسے طلبا، ایک ہی وقت میں کسی ایسے دیگر اسکول یا پروگرام میں درخواست دے سکتے ہیں جس کے لیے یہ اہلیت رکھتے ہیں۔ K-8 اسکول کے لیے ایلیمنٹری اسکول زون میں رہائش پذیر طلبا گریڈ 6 کے لیے K-8 اسکول میں جانے کی ترجیح رکھتے ہیں اگر وہ پہلے ہی سے اس اسکول میں نہیں ہیں۔

3. مڈل اسکول میں منتقلی

جن طلبا کو نیویارک شہر اسکولی ضلع سے برخاست کیا جا چکا ہے اور ان کو مڈل اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے نتیجے میں ایک اسکول سے میچ کیا جا چکا ہے تو ان کو تعلیمی سال کے دوران کسی بھی وقت اس اسکول میں اندراج کروانے کا حق ہے جس سے ان کو میچ کیا گیا ہے بشرطیکہ یہ نیو یارک شہر میں رہتے ہیں اور انہوں نے تعلیمی سال کو ایک دیگر اسکول میں مکمل نہ کیا ہو۔

4. ہائی اسکول میں منتقلی[9]

a. 8 گریڈ سے ترقی پانے والے طلبا کو اپنے زون شدہ ہائی اسکول میں داخلے کے لیے ترجیح دی جاتی ہے یا داخلے کی ضمانت دی جاتی ہے اگر یہ ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے ذریعے اسکول کے لیے درخواست دیتے ہیں، جیسے کہ ہائی اسکول ڈائریکٹری کی اس سال کی درخواست میں بیان کیا گیا ہو۔

b. جن طلبا کو نیو یارک نیویارک شہر اسکولی ضلع سے برخاست کیا جا چکا ہے اور ان کو ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے نتیجے میں ایک اسکول سے میچ کیا جا چکا ہے تو ان کو تعلیمی سال کے دوران کسی بھی وقت اس اسکول میں اندراج کروانے کا حق ہے جس سے ان کو میچ کیا گیا ہے بشرطیکہ یہ نیو یارک شہر میں رہتے ہیں اور انہوں نے تعلیمی سال کو ایک دیگر اسکول میں مکمل نہ کیا ہو۔

5. ایک دیگر اسکول میں تعلیمی سال کو مکمل کر کے نیو یارک نیویارک شہر اسکولی ضلع میں واپس آنے والے طلبا کو خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھیجا جائے گا تاکہ یہ آنے والے تعلیمی سال میں داخلے کے لیے ایک نئے اسکول کی تقرری موصول کر سکیں۔ ایسے طلبا کو ان اسکولوں میں واپس جانے کی ضمانت نہیں دی جاتی ہے جس نیویارک شہر کے اسکولی ضلع سے ان کو برخاستگی سے قبل میچ کیا گیا تھا، البتہ طالب علم کو جس اسکول سے میچ کیا گیا تھا اس کو زیر غور لایا جائے گا۔ ان صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج تقرری کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گا۔

III. دوبارہ داخلہ

نیو یارک شہر اسکولی ضلع میں واپسی پر اسکول میں داخلہ

عام طور پر، تعلیمی سال کے دوران نیو یارک شہر اسکولی ضلع سے برخاست کیے جانے والےطلبا تعلیمی سال کے دوران نیو یارک شہر پبلک اسکولی نظام میں واپس آنے والے طلبا کو ذیل رہنمائی خطوط کے مطابق اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق ہے: طالب علم کی واپسی کے بارے میں کسی بھی سوالات کے لیے، دفتر برائے طالبانہ اندراج تقرری کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گا۔

A. ایلیمنٹری / مڈل اسکول کے طلبا

1. ایک طالب علم کو اپنے سابقہ اسکول میں واپسی کا حق ہے اگر طالب علم اپنے داخلے کی سابقہ ترجیح کی بنیاد پر بدستور اہل رہے، اور نشستیں دستیاب ہوں۔

2. اگر ایک طالب علم اپنے زون اسکول میں واپس آرہا ہے اور اس وقت طالب علم کے گریڈ میں گنجائش نہ ہو تو طالب علم کو حصہ I.II. کے مطابق ضمنی اسکول میں تقرر کیا جائے گا۔

B. جو طلبا سابقہ طور پر ہنر مند اور قابل پروگراموں میں مندرج تھے

1. ضلعی پروگرام

a. اپنے اسی رہائشی ضلع میں واپس آنے والے طلبا، اسہی ہنر مند اور قابل پروگرام میں واپس آ سکتے ہیں، بشرطیکہ ایک نشست دستیاب ہو۔

---

[9] اس پالیسی کا اطلاق تمام ہائی اسکولوں پر ہوتا ہے، بشمول متخصص ہائی اسکولوں، منتقلی اسکولوں اور نوواردین اور انگریزی زبان کے متعلمین کے۔

b. اگر طالب علم کے سابقہ ہنر مند اور قابل پروگرا میں ایک نشست دستیاب نہیں ہے تو طالب علم کو رہائشی ضلع کے اندر ایک دیگر ضلعی ہنر مند اور قابل پروگرام میں تقرر کیا جائے گا، اگر ایک نشست دستیاب ہو۔

c. رہائشی ضلع سے باہر پروگراموں میں واپس آنے والے طلبا کو نئی رہائش کے ضلع کے ہنر مند اور قابل پروگراموں میں تقرری کے زیر غور لایا جائے گا، اگر ایک نشست دستیاب ہو۔

2. شہر پیما پروگرامز

a. نیو یارک شہر اسکولی ضلع میں واپس آنے والے طلبا، اسہی شہر پیما ہنر مند اور قابل پروگرام میں واپس آ سکتے ہیں، بشرطیکہ ایک نشست دستیاب ہو۔

b. اگر طالب علم کے سابقہ ہنر مند اور قابل پروگرا میں ایک نشست دستیاب نہیں ہے تو طالب علم کو ایک دیگر ہنر مند اور قابل پروگرام میں تقرری کے لیے زیر غور لایا جائے گا۔

C. ہائی اسکول طلبا

1. ایک طالب علم جس کو نیویارک شہر اسکول ضلع سے برخاست کردیا گیا ہے اسے برخاستگی کے تعلیمی سال کے اختتام تک، اپنے سابقہ ہائی اسکول میں جانے کا حق حاصل ہے (بشمول متخصص ہائی اسکولوں، تبادلہ اسکولوں اور نوواردین اور انگریزی زبان کے متعلمین کے) بشرطیکہ اس نے تعلیمی سال کو ایک دیگر اسکول میں مکمل نہ کر لیا ہو۔[10]

2. ایک دیگر اسکول میں تعلیمی سال کو مکمل کرنے کے بعد نیویارک شہر اسکول میں واپس آنے والے طلبا کو خاندانی استقبالیہ مرکز میں بھیجا جائے گا تاکہ یہ آنے والے تعلیمی سال میں داخلے کے لیے ایک نئے اسکول کی تقرری موصول کر سکیں۔ ایسے طلبا کو ان اسکولوں میں واپس جانے کی ضمانت نہیں دی جاتی ہے جس میں یہ نیویارک شہر اسکولی ضلع سے برخاستگی قبل شرکت کر رہے تھے، البتہ طالب علم سابقہ طور پر جس اسکول میں شرکت کر رہا تھا اس اسکول کو زیر غور لایا جائے گا۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج دوبارہ داخلے کا حتمی فیصلہ کرے گا۔

D. ایک عدالتی حکم کے ماحول، نگراں کار سہولت یا علاج کروانے کے پروگرام سے واپس انے والے طلبا:

1. نیو یارک شہر غیر متخصص ہائی اسکول میں مندرج وہ طلبا جن کو عدالتی حکم کے ماحول، نگراں کار سہولت یا علاج کروانے کے پروگرام میں برخاست کیا جاتا ہے ان کو اسی اسکول واپس آنے کا حق ہے اگر یہ اسکول سے برخاستگی کی تاریخ سے لے کر ایک کیلنڈری سال کے اندر واپس آ جاتے ہیں۔

2. ان میں سے کچھ طلبا نیو یارک شہر پبلک اسکول نظام میں واپسی پر ایک مختلف تقرری سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج فیلڈ سپورٹ سینٹر رابطہ فرد یا ضلع 79 سے مشاورت کر سکتا ہے، جو بھی مناسب ہو، تاکہ یہ تعین کیا جا سکے آیا طالب علم کو ایک مختلف اسکول میں مندرج کیا جا سکتا ہے یا طالب علم کو اس کا حوالہ دیا جا سکتا ہے۔

IV. تبادلے

اسکولوں سے تبادلے کی درخواستوں پر نظرثانی کرنے کے لیے خاندانوں سے ملاقات کرنے اور تبادلہ منظور ہونے کے بعد تمام معاونتی دستاویزات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

A. منتقلی کی تمام درخواستوں کو دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے منظور کیا جانا چاہیئے ماسوائے ذیل کے:

1. چانسلر کے ضابطے A-450 اور A-443، بلترتیب، [11] کے تحت مہتمم کے ذریعے معطلی کے بعد، غیر رضاکارانہ منتقلی اور رضاکارانہ منتقلی پر معطلی کے برو ڈائریکٹر کاروائی کرتے؛

2. اپنے زون شدہ اسکولوں (جب نشستیں دستیاب ہوں) میں شرکت کرنے کے خواہاں طلبا کے الیمنٹری اسکول کی منتقلی کی صورت میں، موصول کرنے والے پرنسپل کو طالب علم کو داخل کرنا لازمی ہے؛

3. ڈویژن برائے انگریزی زبان کے متعلمین (ELL) ، طالبانہ معاونت، فیلڈ سپورٹ سینٹر ڈپٹی ڈائریکٹر برائے ELL اور مہتمم کے ذریعے انگریزی زبان کے متعلمین (ELL) کے دوہری زبان یا عبوری دولسانی زبان پروگراموں میں منتقلیوں کی منظوری؛ خاندان جس کا آغاز اپنے موجودہ اسکول یا خاندانی استقبالیہ مرکز میں کر سکتے ہیں۔[12]

---

[10] ایک ڈپلومہ کے بغیر برخاست کیے گئے طالب علم کو یہ حق حاصل ہے کہ یہ اس اسکولی سال تک اسکول واپس آسکتا ہے جس میں وہ 21 سال کا ہوجائے۔

[11] چانسلر کے ضابطے A-450 کے تحت، انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) رکھنے والے طلبا کو غیر رضاکارانہ طور پر منتقل نہیں کیا جا سکتا ہے۔

[12] ELL کے تمام تبادلوں کی منظوری DELLS، فیلڈ سپورٹ سینٹر اور مہتمم کے ذریعے دی جانا لازمی ہے، اس بات کے قطع نظر کہ تبادلے کی درخواست کا آغاز کس طرح کیا گیا تھا۔

4. دولسانی خاص تعلیم، متخصص پروگرام برائے اوٹزم اسپیکٹرم کے حامل طلبا (ASD) ، یا ذہنی معذوری کے حامل کے طلبا پروگرام جیسے نئے متخصص پروگرام کی ضرورت کی وجہ سے طالب علم کی منتقلی۔

5. بچے کے IEP کی تجویز مطابق موجودہ اسکول کا ایک مناسب خاص تعلیمی پروگرام فراہم کرنے کے قابل نہ ہونے کی قلم بند کردہ وجہ سے دفتر برائے خاص تعلیم کا منظور کردہ تبادلہ؛

6. غیر جانبدارانہ سماعت کے حکم کے مطابق باضابطہ تبادلہ اور؛

7. ضلع 75 اور 79 کے اندر تبادلے۔

B. دیگر منتقلیوں کو کسی مخصوص دشواری سے خطاب کرنے کے لیے منظور کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے بشرطیکہ تمام مطلوبہ دستاویزات کو خاندانی استقبالیہ مرکز میں پیش کیا جائے۔ تمام صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج منتقلی درخواستوں کو مسترد یا منظور کرے گا اور اس اسکول کا تعین کرے گا جس میں طالب علم کو منتقل کیا جائے گا۔

1. **رہائشی ضلع میں تبدیلی کی وجہ سے ضلعی ہنر مند اور قابل منتقلیاں (صرف K-5 گریڈ طلبا کے لیے):** جن والدین کا بچہ ایک ضلعی ہنر مند اور قابل پروگرام میں مندرج ہے یہ ایک مختلف ضلع میں اپنے بچے کے تبادلے کی درخواست کر سکتے ہیں، رہائش کے نئے ضلع میں ضلعی ہنر مند قابل پروگرام میں۔

2. **بچے کی نگہداشت میں دشواری کی منتقلی (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے):** والدین اپنے بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں کیونکہ ملازمت اور / یا بچے کی نگہداشت کے مقام سے اسکول کے فاصلے کی وجہ سے ایک دشواری پیدا ہوئی ہے۔ والدین آجر کی جانب سے اور / یا بچوں کے نگہداشت فراہم کنندہ کی جانب سے بچے کی نگہداشت میں دشواری کے معاونتی دستاویزات پیش کرنا لازمی ہیں۔

3. **بہن بھائی کی منتقلی (صرف کنڈرگارٹن تا گریڈ 5 کے طلبا کے لیے):** والدین ایک بہن بھائی تبادلے کی درخواست کرسکتے ہیں جب والدین کے بچے مختلف اسکولوں میں شرکت کرتے ہیں۔

4. **صحتیاتی بنیاد پر منتقلی/قابل جواز سہولیات** والدین ایک معذوری کے لیے قابل جواز ضرورت کی تکمیل کے لیے بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں، جس میں ذیل شامل ہو سکتا ہے، مثال کے طور پر، ایک ایسی طبی حالت یا معذوری جو طالب علم کو طبیعی طور پر اسکول تک رسائی حاصل کرنے میں رکاوٹ ڈالتی ہو۔ والدین اس صورت میں بھی بچے کی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں جب والدین کو ایک ایسی معذوری لاحق ہو جو ان کو طبیعی طور پر اسکول تک رسائی حاصل کرنے میں رکاوٹ ڈالتی ہو۔ والدین کے لیے معقول نگہداشت فراہم کنندہ یا پیشہ ور معالج کے طبی خدمات فراہم کنندہ کے سرنامے پر دستخط کے ساتھ دستاویز فراہم کرنا لازمی ہے، جس میں سہولت کے لیے درخواست کی جانے حالت کی نوعیت کو اور منتقلی کی درخواست کی وجہ کو بیان گیا ہو۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج منتقلی کے فیصلے کرنے کے لیے دفتر برائے اسکول میں صحت اور دماغی حفظان صحت اور/یا نیو یارک شہر محکمۂ صحت اور دماغی حفظان صحت سے مشاورت کر سکتا ہے۔ والدین کی اجازت کے ساتھ، مزید معلومات کے حصول کے لیے معقول عملہ طبی خدمات فراہم کنندہ سے رابطہ کر سکتا ہے۔

5. **تحفظاتی منتقلی:** ایک تحفظاتی منتقلی کے حصول کے طریقِ کار کو چانسلر کے ضابطے A-449 میں خاکہ کش کیا گیا ہے۔ تحفظاتی منتقلی مندرجہ ذیل صورتِ حال میں عطا کی جا سکتی ہے: (a) ہر بچہ کامیاب ہو ایکٹ (ESSA) کے تحت جب طلبا اسکول کے احاطے میں تشدد آمیز جرم کا شکار ہوتے ہیں۔ یا (b) ایسی صورتِ حال (بشمول ایذارسانی، دھمکانہ اور غنڈہ گردی کے شکایتوں کے) جس میں یہ تعین کیا جائے کہ طالب علم کی اسکول میں مسلسل حاضری طالب علم کے لیے غیر محفوظ ہے۔ ESSA تحفظاتی منتقلی کی درخواستوں پر عمل درآمد برو مساعدِ اعلٰی برائے معطلی کرے گا۔

غیر ESSA تحفظاتی منتقلی کی بابت، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا ایک تحفظاتی منتقلی منظور کیا جائے یا نہیں کا فیصلہ خاندانی استقبالیہ مرکز کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر کے ذریعے، پرنسپل / نامزد کردہ کی جانب سے مطلوبہ دستاویزات کے موصول ہو جانے کے ایک ہفتے کے اندر اندر کرنا لازمی ہے۔ طریقِ کار ذیل میں ہیں:

a. تحفظاتی منتقلیوں کی درخواستوں کو ذیل دو میں سے کسی ایک طریقے سے کیا جا سکتا ہے:

i. اسکول خاندانی اسقبالیہ مرکز کے پاس معاونتی دستاویزات کو جمع کروا کے ایک تحفظاتی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

ii. اہل خانہ خاندانی استقبالیہ مرکز میں جا کر اور پولیس رپورٹ, والدین کی جانب سے ایک تحریری بیان یا منتقلی کی معاونت کرنے والے دیگر دستاویزات جیسے معاونتی دستاویز کو جمع کروا کے تحفظاتی منتقلی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

b. ایک تحفظاتی منتقلی کو زیر غور لائے جانے کے لیے، ایک اسکول کے لیے خاندانی اسقبالیہ مرکز کو ذیل دستاویزات فیکس کرنا لازمی ہیں:

i. اسکول واقعہ کی رپورٹ یا دیگر اسکولی دستاویزات؛

ii. پولیس رپورٹ، ڈاکیٹ نمبر، یا عدالت کے دستاویز، اگر قابل اطلاق ہو اور سابقہ طور پر اہل خانہ کے ذریعے جمع کروایا جا چکا ہو؛

iii. تحفظاتی منتقلی تفتیشی فارم کا خلاصہ؛ اور

iv. بوجہ تحفظ منتقلی داخلہ فارم

c. اگر معاونتی دستاویزات تحفظاتی مسئلے کی حسبِ ضرورت وضاحت نہیں کرتے ہیں یا اضافی معلومات کی ضرورت پڑتی ہے تو، ڈین، نائب پرنسپل برائے تحفظ، یا پرنسپل کے لیے دفتر برائے طالبانہ اندراج کو اضافی معلومات فراہم کرنا لازمی ہے؛

d. تحفظاتی منتقلی کے مواد کی بنیاد پر، ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر برائے برو اندراج یا مساعدِ اعلٰی کردہ فیلڈ سپورٹ سینٹر کے ڈائریکٹر برائے طالبانہ خدمات اور دفتر برائے اسکول اور نوجوانان کے فروغ کے افسر اعلی کے نامزد کردہ کے طور پر خدمات انجام دینے والے خاندانی استقبالیہ مرکز کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر کے ساتھ مشاورت کر سکتا ہے۔

e. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ منتقلی تحفظ کے مسئلے کو حل کر دے گی (اس سے قطع نظر کہ واقعہ کہاں پیش آیا) تو تحفظاتی منتقلی کو اور دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے ایک نئی تقرری کی نشان دہی کو منظور کر دیا جائے گا۔ ان تمام صورتوں میں، جائزے اور تعیناتی کو 5 کاروباری دن سے زیادہ نہیں لگنا چاہیئے۔

6. کھیلوں کے لیے منتقلی (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)

a. عام طور پر کھیلوں کے لیے منتقلی نہیں کی جاتی؛

b. پبلک اسکول کھیلوں کی لیگ (PSAL) کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جس کو بتدریج بند کر دیا جائے گا اور اسکول اس کھیل کی مزید پیشکش نہیں کر رہا ہے، ایسا طالب علم کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کی درخواست دے سکتا ہے۔ PSAL کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج کھلاڑی طالب علم جو ایک ایسے اسکول میں درج ہے جہاں ایسی ٹیم کا وجود ختم ہو گیا ہے، ایسا طالب علم بھی کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کی درخواست دے سکتا ہے۔ ایسی صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج ایک ایسے اسکول کی نشان دہی کرے گا جہاں جگہ دستیاب ہو اور اس کھیل کے لیے PSAL ٹیم موجود ہو اور کھلاڑی طالب علم کی تعلیمی اور کھیلوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک معقول تقرری کو سہل بنائے گا؛

c. پبلک اسکول کھیلوں کی لیگ PSAL کی ایک مخصوص کھیل کی مستند فہرست میں درج ایک ایسا کھلاڑی طالب علم جو پبلک اسکول انتخاب کے تحت ایک منتقلی کی درخواست کرتا ہے تو طالب علم صرف اپنی درخواست میں درج پبلک اسکول انتخابات اسکولوں میں منتقل ہونے کا اہل ہو گا۔

d. مذکورہ بالا b اور c کے ذیل پیرا میں خاکہ کش کی گئی مذکورہ بالا صورتوں میں، ایک کھلاڑی طالب علم کو نئے اسکول میں اس کے مخصوص کھیل کی PSAL مستند ٹیم میں جگہ کی ضمانت نہیں دی جاتی ہے اور اس کو ٹیم شامل ہونے کے لیے کوشش کرنی ہوگی۔

e. ہائی اسکول کھیلوں کے متعلق تمام ضوابط PSAL طالبانہ کھیل کے قواعد اور ضوابط کے ماتحت ہیں (ذیل پر دستیاب ہیں .www.psal.org)

7. سفر میں دشواری کی منتقلی (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)

a. سفر میں دشواری کی منتقلی کی درخواست کرنے کے لیے اہلِ خانہ کے لیے لازمی ہے کہ یہ قابلِ تصدیق ثبوت پیش کریں۔

b. سفر میں دشواری کی منتقلی کو زیرِ غور لانے کے لیے، گھر سے اسکول تک کے سفر کا 75 منٹ یا زیادہ ہونا لازمی ہے یا بصورتِ دیگر پبلک ذرائع نقل وحمل سے ناقابلِ رسائی ہوں (جیسے کہ عوامی نقل حمل کے ذرائع میں تین سے زیادہ ٹرانسفر)۔

8. زون شدہ ہائی اسکول میں منتقلی (صرف ہائی اسکول کے طلبا کے لیے)

a. عام طور پر، 9 گریڈ میں پہلی بار داخل ہونے والے طلبا کو اپنے پہلے تعلیمی سال کو اس اسکول میں مکمل کرنا چاہیئے جس میں ان کو ہائی اسکول داخلہ جاتی طریق کار کے ذریعے تقرر کیا گیا ہے۔

b. جو طلبا اپنے زون شدہ اسکول میں منتقلی کی درخواست کرتے ہیں (جہاں قابل اطلاق ہو) ان کو نشستوں کی دستیابی کی بنیاد پر زیر غور لایا جائے گا اور ان کو آنے والی ٹرم کے آغاز تک ملتوی کیا جا سکتا ہے۔

c. مذکورہ بالا میں درج B.2-B.5 اور B.7 کے مطابق دشواری کے دستاویزات کو پیش کرنے والے طلبا کو ان طلبا کے مقابلے میں ترجیح دی جائے جن کے پاس دشواری کے دستاویزات نہ ہوں۔

9. رہنما منتقلی

a. اگر ایک طالب علم تعلیمی یا سماجی طور پر پیش رفت نہیں کر رہا ہے اور ایک متبادل تقرری مسئلے کو حل کر دے گی تو والدین یا ایک طالب علم منتقلی کی درخواست کر سکتا ہے۔

b. جب مناسب ہو، دفتر برائے طالبانہ اندراج رہنما منتقلی کے متعلق مہتمم سے مشاورت کرے گا۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج اور / یا مہتمم منتقلی کے بارے میں ثبوت یا دستاویز کے حصول کے لیے پرنسپل سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

i. تمام رہنما منتقلیوں کے فیصلوں کی بنیاد تعلیمی کارکردگی یا بے تحاشہ غیر حاضری کے مسائل کی بنیاد پر ہوتی ہے جن کی منظوری مہتمم کے ذریعے کی جانا لازمی ہے۔

c. رہنما مشیر کی منتقلی کے اس طریقے کو صرف اس وقت استعمال کیا جانا چاہیئے جب ان والدین کو استعمال کرنا چاہیئے رضاکارانہ منتقلی کی درخواست کا آغاز کریں۔ والدین رضاکارانہ طور پر منتقلی کی درخواست کریں۔ اگر ایک پرنسپل ایک طالب علم کی منتقلی کے کاروائی کا آغاز کرتا ہے کیونکہ طالب علم اسکول میں سمانے میں ناکام رہا ہے تو چانسلر کے ضابطہ A-450 میں قائم کیے گئے اسکول کے ذریعے آغاز کردہ رضاکارانہ منتقلی متعلق طریق کار کا اطلاق کیا جانا چاہیئے اور پرنسپل کے قائم کردہ طریق کار کی پابندی کرنا لازمی ہے۔

C. **_دیگر صورت حال میں منتقلیاں:** دیگر منتقلیوں سے، بشمول ایک قلم بند دشواری کی وجہ کے علاوہ منتقلیوں سے دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے صورت حال بہ صورت حال کی بنیاد پر نمٹا جائے گا۔ تمام صورتوں میں دفتر برائے طالبانہ اندراج منتقلی درخواستوں کو مسترد یا منظور کرے گا اور اس اسکول کا تعین کرے گا جس میں طالب علم کو منتقل کیا جائے گا۔ کسی بھی مخصوص اسکول میں تقرری کی ضمانت نہیں ہے، نئے اسکول میں تقرری کی بنیاد نشستوں کی دستیابی اور اگر قابل اطلاق ہو اہلیت پر ہے۔

V. <u>معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے اندراج کی پالیسیاں جو خاص تعلیمی خدمات موصول کرتے ہیں</u>

A. عام تعلیم طلبا کے لیے اندراج کی تمام پالیسیوں کا اطلاق معذوری کے حامل طلبا پر بھی ہوتا ہے، بشمول داخلہ جاتی کاروائیوں میں طلبا کی شرکت کی نگرانی کرنے والی پالیسیوں کے دوبارہ داخلے اور اندراج کے طریق کار۔ معذوری کے حامل طلبا کی منتقلیوں اور تقرری کے بابت، مندرجہ ذیل پالیسیوں کو نوٹ کیا جانا چاہیئے:

1. جب ایک انفرادی تعلیمی منصوبے (IEP) کے پروگرام میں تبدیلی کی جاتی ہے تو، معذوری کے حامل طلبا سے اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کی توقع کی جاتی اور یہ اس میں رہنے کے مستحق ہوتے ہیں ماسوائے کہ تبدیلی ضلع 75 تقرری یا غیر پبلک اسکول میں تقرری کا تقاضا کرے۔

2. متخصص پروگرام

a. دولسانی خاص تعلیم اور پروگرام برائے اوٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر (ASD) کے حامل طلبا کے لیے ایک متخصص پروگرام کی تجویز کرنے کے لیے اگر ایک طالب علم کے IEP میں تجدید کی جاتی ہے تو طالب علم اپنے موجودہ اسکول میں رہنے کا مستحق ہے جب تک کہ نیو یارک شہر محکمۂ تعلیم اس پروگرام کی نشان دہی نہ کر لے اور ایک نئی تقرری کی منظوری نہ دے۔ اس صورت میں طالب علم کو منتقل کر دیا جائے گا۔

b. آخری گریڈ تک، کسی بھی وقت اگر ایک طالب علم کا IEP متخصص پروگرام کی ضرورت کی عکاسی نہیں کرتا ہے تو طالب علم سے اسکول میں آخری گریڈ تک رہنے کی توقع کی جاتی ہے اور یہ اس کا مستحق ہے۔ الیمنٹری یا مڈل اسکول کے طلبا کو اپنے زون شدہ اسکول میں منتقل ہونے کا حق حاصل ہے، اگر جگہ دستیاب ہو۔

B. نیو یارک شہر اسکولی ضلع میں نئے یا واپس آنے والے IEP کے حامل طلبا کو اس ضابطے خاکہ کش کردہ دوبارہ داخلے یا اندراج کی پالیسیوں کی پابندی کرنی چاہیئے۔ جہاں مناسب ہو:

1. CSE یا خاندانی استقبالیہ مرکز یا اسکول، DOE سے باہر والے IEP میں بیان کردہ قابل موازنہ خدمات فراہم کرنے کے لیے خدمات کے ایک قابل موازنہ منصوبے کو (CSP) کو فروغ دے گا۔

2. اسکول فوراً CSP کا اطلاق کرے گا۔ طالب علم کے اسکول یا جب مناسب ہو CSE کے ذریعے 30 کے اندر ایک نئے IEP کو فروغ دیا جانا چاہیئے۔

VI. رہائش کا تعین کرنا

A. طالب علم کی رہائش کا تعین ذیل کے مطابق کیا جاتا ہے:[13]

1. جائے رہائش کا فیصلہ کسی شخص کی اس اسکولی ضلع کے متعین کردہ جغرافیائی حدود میں طبیعی طور پر سکونت پذیر ہونے اور آئندہ بھی وہیں رہتے رہنے کی نیت سے کیا جاتا ہے۔

2. اسکول کے مقصد کے لیے ایک طالب علم کی جائے رہائش کے فیصلے کا انحصار طالب علم کی حقیقی دیکھ بھال، نگرانی، اور نظم و ضبط کے عزم پر ہے۔

B. ذیل طریق کار اس بات کی خاکہ کشی کرتا ہے کہ رجسٹریشن کے وقت بچے کے ہمراہ کس کو ہونا چاہیئے:

1. اسکول میں رجسٹریشن کے وقت حقیقی والدین یا گود لینے والے والدین، سوتیلے والدین، قانونی طور پر تقرر کردہ سرپرست یا نگہداشت فراہم کرنے والے والدین کا طالب علم کے ہمراہ ہونا لازمی ہے؛ استثنٰی میں خود مختار 18 سال سے کم عمر نو بالغان، 18 سال یا اس سے بڑی عمر کے طلبا، تن تنہا نوجوان اور (ذیل) کے پیرا 2 میں بیان کردہ صورت حال شامل ہیں۔ طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے قانونی سرپرستی یا ایک عدالتی حکم کے کسی بھی ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

2. لیکن، اگر رجسٹر کروانے والا شخص پیدائشی والدین، یا گود لینے والے، سوتیلے والدین یا اسکا قانونی طور پر تقرر کردہ سرپرست یا نگہداشت فراہم کرنے والا والدین نہیں ہے، تو اس شخص کے لیے اسکول یا خاندانی استقبالیہ مرکز کو ایک حلف نامہ مہیا کرنا ضروری ہے جس پر نام، گھر کا پتہ، ٹیلیفون نمبر، پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست یا نگہداشت فراہم کرنے والے والدین کا نام اور وہ حالات جن کے تحت طالب علم اس فرد کے پاس رہنے کے لیے آیا ہے اور رہائش کا دورانیہ درج ہو (منسلکہ نمبر 1 یا 2 ملاحظہ کریں)۔ خود مختار نوبالغان، 18 سال یا بڑی عمر کے طلبا، اور تن تنہا نوجوان سے ایک تصدیق شدہ بیان یا قسم نامہ جمع کروانا مطلوب نہیں ہے (حصہ VIII دیکھیں)۔

3. اگر طالب علم کو رجسٹر کروانے والے فرد کی حثیت کے بارے میں کوئی سوالات ہیں تو طالب علم کو رجسٹر کرنا، درِ اثنا اسکول کے ذریعے اس فرد کے بارے میں مزید تفتیش کرنا لازمی کہ اس فرد کا طالب علم سے کیا رشتہ ہے۔

C. مندرجہ ذیل حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ طالب علم اپنے پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست کے بجائے طالب علم کسی اور فرد کے ساتھ رہ رہا ہے:

1. کیا طالب علم اس پتے پر رہنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

2. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست نے طالب علم پر اپنی سرپرستی اور / یا اختیار کے حقوق ختم کرکے طالب علم کا اختیار اس شخص کو سونپ دیا ہے جس کے ساتھ وہ اب رہ رہا ہے؟

3. کیا پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست اب بھی طالب علم کی مدد کر رہے ہیں؟

4. کیا وہ بالغ شخص جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے اس کے لیے دیکھ بھال اور نگہداشت مہیا کر رہا ہے؟

5. کیا اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ حقیقی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست نے طالب علم کی نگہبانی اور نگہداشت کے اختیارات اس شخص کو دے دیے ہیں جس کے ساتھ طالب علم رہ رہا ہے؟ اسکول اس سلسلہ میں پیدائشی یا گود لینے والے والدین یا قانونی سرپرست سے حلف نامہ اور مصدقہ بیان یا تصدیق نامہ پیش کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے (منسلکہ نمبر 2 ملاحظہ کریں)۔

6. طالب علم دوسروں کے ساتھ کیوں رہ رہا ہے؟ اگر اسکی وجہ صرف کسی خاص اسکول میں شرکت کرنے کے لیے یا موجودہ اسکول سے ایک ایسے مختلف اسکول میں طالب علم کی منتقلی کو محفوظ کرنا ہے جس میں طالب علم شرکت کرنے کا اہل نہیں ہے تو اسکو اس طالب علم کی جائے رہائش نہیں کہا جا سکتا۔

VII. جائے رہائش کی تصدیق

A. ایک طالب علم کا ایک اسکول میں اندراج کروانے کے وقت جائے رہائش کا ثبوت فراہم کرنا لازمی ہے۔[14] ایک ٹیلیفون بل، اور کریڈٹ کارڈ بل یا طبی بیمہ کارڈ پتے کی تصدیق کے قابلِ قبول ثبوت نہیں ہیں۔ رہائش کا ثبوت ذیل کے کسی دو دستاویزات سے ظاہر کیے جانا لازمی ہے، جن میں سے ہر ایک میں گھر کا پتہ درج ہونا لازمی ہے

---

[13] عارضی والدین کی زیر نگہداشت اور عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا نیو یارک شہر کے اسکول میں شرکت کرنا جاری رکھ سکتے ہیں اگر طالب علم نیو یارک شہر میں رہ چکا ہے اور یہ عارضی والدین کی زیر نگہداشت تقرری کے یا نیو یارک شہر سے باہر منتقلی دوران ایک DOE اسکول میں مندرج تھا۔

[14] عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا کے لیے، رہائش کے دستاویزات کی یہ تفتیش اور مطلوبات مککنی وینٹو میں قائم کی گئی مطلوبات کے موقوف پر ہیں۔

1. رہائش کے ثبوت کی تصدیق ذیل کے کسی بھی دو دستاویزات سے کی جا سکتی ہے:
   a. جائے رہائش کے لیے ایک اصلی کرایہ نامہ، ملکیت کے کاغذات، یا مارگیج اسٹیٹمنٹ؛
   b. مکین کے نام ایک رہائشی یوٹیلٹی بل (گیس یا بجلی) جو ایک یوٹیلٹی کمپنی (مثلاً نیشنل گرڈ یا کون ایڈیسن) کے ذریعے جاری کیا گیا ہو، مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے
   c. جائے رہائش کو فراہم کی جانے والی کیبل ٹی وی خدمات کے لیے بل؛ اس پر والدین کا نام اور جائے رہائش کا پتہ درج ہونا ضروری ہے اور مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے۔
   d. وفاقی، ریاستی یا مقامی حکومتی ایجنسی بشمول IRS، شہری رہائشی انتظامیہ، وفاقی دفتر برائے پناہ گزین تصفیہ، انسانی وسائل کی انتظامیہ یا بچوں کی خدمات کی انتظامیہ (ACS) یا ایک ACS ذیلی ٹھیکیدار کے سرنامہ پر دستاویز یا خط جس پر مکین کا نام اور پتے کی نشاندہی کی گئی ہو؛ مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛
   e. جائے رہائش کے لیے ایک موجودہ ملکیت کے ٹیکس کا بل؛
   f. مکین کے لیے پانی کا بل، مورخہ پچھلے 90 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے۔
   g. کرائے کی رسید جس پر جائے رہائش کا پتہ شامل ہو؛ مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا لازمی ہے؛
   h. ریاستی، شہری یا دیگر حکومت کی جاری کردہ شناخت (بشمول IDNYC کارڈ کے)، جو ختم نہیں ہوئی ہے اور جس پر جائے رہائش کا پتہ شامل ہے
   i. پچھلے کیلنڈر سال کا آمدنی کے ٹیکس کا فارم؛
   j. نیویارک ریاست کا سرکاری ڈرائیور لائسنس یا لرنرز پرمٹ جو ختم نہیں ہوا ہے
   k. آجر کی جانب سے پچھلے 60 دنوں کے اندر جاری کیے گئے سرکاری پے رول کے دستاویزات جیسے کہ پے اسٹب بمع گھر کا پتہ، ٹیکس کاٹے جانے کے مقصد سے جمع کیا جانے والا فارم یا پے رول رسید (آجر کے سرنامے پر ایک خط کافی نہیں ہے)؛ اس پر گھر کا پتہ لازماً شامل ہونا چاہیے اور مورخہ پچھلے 60 دنوں کے اندر کا ہونا چاہیئے
   l. ووٹر رجسٹریشن دستاویزات، اس پر والدین کا نام اور جائے رہائش کا پتہ درج ہونا چاہیے؛
   m. جائے رہائش پر مبنی مستند رکنیت کے دستاویزات (مثلاً مضافاتی علاقے کے مکینوں کی اسوسی ایشن)، اس پر والدین کا نام اور جائے رہائش کا پتہ درج ہونا چاہیے؛
   n. بچے کی تحویل کا ثبوت، بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں، عدالتی تحویل احکامات یا سرپرستی کے کاغذات؛ دستاویزات لازماً پچھلے 60 دنوں میں جاری کیے گئے ہوں اور ان پر طالب علم کا نام اور جائے رہائش کا پتہ شامل ہونا چاہیئے۔

   اوپر دیئے گئے دستاویزات میں سے ایک واحد دستاویز کافی نہیں ہو گا۔ رہائش کے ثبوت مطلوب ہیں ماسوائے جہاں تیسرے فریق کا قسم نامہ ایک دو میں سے ایک دستاویز ہے (منسلکہ 8 دیکھیں)، اور اس صورت میں، رہائش کے ثبوت کے دو دستاویز مطلوب ہیں (جیسا ذیل پیرا 2 میں بیان کیا گیا ہے)۔ اگر والدین ایک اپارٹمنٹ یا گھر میں ذیلی کرایہ دار ہیں، یا اگر ایک سے زیادہ خاندان ایک جگہ رہائش پذیر ہیں اور صرف ایک کے نام کرایہ نامہ ہے یا گھر کا ایک ہی مالک ہے، رہائش کے ثبوت کے لیے والدین کے لیے ایک "پتہ کا حلف نامہ" پیش کرنا لازمی ہے، جس پر بنیادی کرایہ نامہ کے حامل اور اس کے ساتھ ہی والدین، دونوں کے دستخط ہونا لازمی ہیں جو اس بات کی تائید کریں کہ یہ خاندان اس اپارٹمنٹ یا گھر میں رہائش پذیر ہے، اور دو مزید دستاویزات جو اہل خانہ کے گھر کے پتے کی تصدیق کریں۔ پتے کے حلف نامے پر دستخط کو تصدیق شدہ (نوٹرائز) ہونے کو ترجیح دی جاتی ہے، لیکن نوٹرائز دستخط کی عدم موجودگی میں حلف نامے کو ایک ایسے اضافی دستاویز کے ساتھ قبول کیا جا سکتا ہے جو بنیادی کرایہ نامہ رکھنے والے اور والدین کی اس اپارٹمنٹ یا گھر میں رہائش کی تصدیق کرے۔ اگر کوئی والدین اس طرح کا حلف نامہ حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے تو والدین ایک تسرے فریق کی جانب سے ایک تحریری بیان جمع کروا سکتے ہیں جس میں اس حقیقت کی تصدیق کی گئی ہو کہ والدین مخصوص پتے پر رہائش پذیر ہیں ("تیسرے فریق کا حلف نامہ"، منسلکہ 8 دیکھیں)، اس کے ساتھ مذکورہ بالا حصہ VII.A.1 میں بیان کیے گئے دو دستتاویز ہونے چاہیئے، جو یہ تصدیق کریں کہ اہل خانہ اس پتے پر رہتے ہیں۔

2. اگر والدین کے نیویارک شہر میں ایک سے زیادہ گھر ہیں تو، اسکول کی رجسٹریشن کے مقصد کے لیے اس گھر کو رہائش کے طور پر استعمال کیا جائے گا جس میں بچہ رہتا ہے۔

3. اگر گھر کے پتے کے ثبوت کی معقولیت کے متعلق کوئی سوالات ہیں یا والدین مناسب کاغذات مہیا نہ کر سکیں تو دفتر برائے طالبانہ اندراج یا اسکول، جہاں مناسب ہو، طالب علم کو اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دے گا۔ والدین کو عارضی داخلے کا نوٹس دیا جائے گا جس میں یہ درج ہوگا کہ طالب علم کو پتے کی تحقیقات کا نتیجہ واضح

ہونے تک اسکول میں عارضی طور پر داخلہ دیا جارہا ہے (منسلکہ نمبر 4 ملاحظہ کریں)۔ وہ اسکول جس میں طالب علم رجسٹر ہے، اس ضابطہ کے "دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش" کے متعلق مندرجہ ذیل طریقِ کار کے مطابق رہائش کی تصدیق کے لیے تفتیش کا آغاز کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ طالب علم کو تحقیقات کی کارروائی کے دوران اسکول آنے سے روکا نہیں جاسکتا اور وہ کلاس میں شرکت کرنے کا اہل ہے۔

4. عارضی رہائش گاہ میں اور عارضی والدین کی زیر نگہداشت طلبا کے لیے دنیاد لیز رکھنے والے/کرایہ دار کے رہائش کا حلف نامہ جمع کروانا مطلوب نہیں ہے۔

B. دھوکا دہی اور رہائش کی تفتیش

اگر طالب علم کے پتے کے بارے میں کوئی سوالات ہیں یا یہ اندیشہ ہے کہ طالب علم کو رجسٹر کروانے کے لیے ایک غلط پتہ استعمال کیا گیا تھا تو، اسکول کے لیے مسئلہ کا انکشاف ہونے کے 30 دنوں کے اندر پتے کی تفتیش کا آغاز کرنا لازمی ہے۔

1. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم ایک ایسے پتے پر رہتا ہے جو اس کو موجودہ اسکول میں شرکت کرنے کے لیے نااہل بنا دیتا ہے تو پرنسپل کے لیے لازمی ہے کہ وہ فیلڈ سپورٹ سینٹر کے رابط فرد کو تفتیش کے نتائج فراہم کرے۔ فیلڈ سپورٹ سینٹر رابطے کا فرد تنائج کا جائزہ لے گا اور اگر یہ مناسب سمجھیں تو، یہ فیلڈ سپورٹ کے مساعد اعلی یا نامزد کردہ کو منتقلی کی تجویز کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، فیلڈ سپورٹ سینٹر کا رابطہ فرد اس اصل پتے کا تعین کرے گا جس پر طالب علم رہتا ہے۔ فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلی یا نامزد کردہ کے لیے تفتیش کے کاغذات کا جائزہ لینا اور اس بات کا تعین کرنا لازمی ہے کہ آیا یہ منتقلی منظوری کے لیے کافی ہیں۔ فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلی یا نامزد کردہ کے لیے خاندانی استقبالیہ مرکز کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر کو طالب علم کی منتقلی کی منظوری سے آگاہ کرنا لازمی ہے۔

2. اگر طالب علم کو منتقل کیا جاتا ہے تو، پرنسپل کے لیے والدین کو تحریری اطلاع نامہ دینا لازمی ہے جس میں ذیل بیان کیا گیا ہو:

a. تفتیش کے نتائج؛

b. طالب علم موجودہ اسکول میں شرکت کرنے کا مستحق نہیں ہے اور اسے مناسب اسکول میں منتقل کر دیا جائے گا؛

c. اس نئے تقرر کردہ اسکول کا نام، نمبر، اور پتہ، جس کے لیے طالب علم اہل ہے اور خاندانی استقبالیہ مرکز کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر کی جانب سے تعین کردہ منتقلی کی مؤثر تاریخ؛ اور

d. اسکول کی معاونت کرنے والے فیلڈ سپورٹ سینٹر کے مساعد اعلی یا ان کے نامزد کردہ سے اطلاع نامے کے خط کے موصول ہونے پانچ دنوں کے اندر تفتیش کے نتائج کی اپیل کرنے کا حق۔

3. طالب علم کی منتقلی کے حکم کو، اپیل کے نتیجے تک وقتی طور پر روک لیا جائے گا تاوقتیکہ پرنسپل اور خاندانی استقبالیہ مرکز کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر کی مشاورت کے ساتھ فیلڈ سپورٹ ڈائریکٹر یا نامزد تعین کرے کہ یہ غیرمناسب ہے۔ اپیل کے نتیجے کو دس اسکولی دنوں کے اندر جاری کیا جانا چاہیئے۔

4. ایک مناسب منتقلی اسکول کا تعین کرنے کے لیے، والدین کو قابلِ تصدیق پتے کا ثبوت جمع کروانا ہو گا۔

a. اگر پتے کی تفتیش کے طریق کار کے ذریعے طالب علم کے اصلی زون کی تصدیق کی جاتی ہے تو موجودہ اسکول یا پیشکش کیے جانے والے اسکول کا پرنسپل تحریری اطلاع نامے میں درج فہرست کر کے اہل خانہ کو زون شدہ اسکول میں بھیجے گا (مذکورہ بالا پیرا B2 ملاحظہ کریں)۔

b. اگر طالب علم کا زون اسکول نہیں ہے یا یہ ہائی میں شرکت کرنے کا اہل ہے تو خاندانی استقبالیہ مرکز کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر نئے اسکول کا تعین کرے گا۔ ایک دوسرے برو کے اسکول میں منتقلی کے لیے، مخاندانی استقبالیہ مرکز کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر موصول کرنے والے برو کے نئے اسکول کا تعین کرے گا اور اگر مناسب ہو تو بچے کو رجسٹر میں داخل کرے گا۔

c. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم نیو یارک شہر میں نہیں رہتا ہے طالب علم کو شہر میں رہائش نہ رکھنے والا تصور کیا جائے گا، اس صورت میں والدین کو طالب علم کی شرکت کے دورانیے کے دوران چانسلر کے ضابطے A-125 کے مطابق فیس ادا کرنی ہو گی، اور فیصلہ کیے جانے والے سمسٹر کے اختتام پر طالب علم کو شہر میں رہائش نہ رکھنے والے کے طور پر برخاست کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، رہائش نہ رکھنے والے کی مسلسل حیثیت رکھنے کی وجہ سے طالب علم درخواست جمع کروانے کے اپنے کسی بھی حق کو کھو دے گا۔

5. عارضی رہائش گاہ میں اور عارضی والدین کی زیر نگہداشت طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے کے لیے پتے کے ثبوت جمع کروانا مطلوب نہیں ہے؛ البتہ، یہ پتے کی تفتیش کے موقوف پر ہیں، اگر طالب علم کے پتے کے

بارے میں کوئی سوال یا پتہ غلط ہونے کا شبہ ہے۔ گھر کے ایک دورے کے ذریعے طالب علم کے عارضی پتے کی تصدیق ہو جانے کے بعد، طالب علم رہائش کے ثبوت کے لیے اضافی دستاویز فراہم کیے بغیر اسکول میں شرکت کرنا جاری رکھ سکتا ہے۔

VIII. خاص حالات

A. گمشدہ بچہ

اگر یہ شبہ ہو کہ جو طالب علم اسکول میں داخل کیا جارہا ہے وہ ایک "گمشدہ بچہ" ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ بچے کو اپنے حقیقی والدین سے چھین لیا گیا ہے جو نگرانی کا حق رکھتے ہیں تو پرنسپل کے لیے بچے کو درج کرنا اور مقامی پولیس تھانے سے فوراً رابطہ کرنا لازمی ہے۔

B. خود مختار نابالغان (17-16 سال کی عمر)

1. صرف وہ طلبا جو خود مختار ہیں اور اپنے والدین سے علحیدہ رہ رہے ہوں اور جو عارضی والدین کی زیر نگہداشت نہیں ہیں یا انکو اس کی ضرورت نہیں ہے تو ان کو خود مختار سمجھا جا سکتا ہے۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم خود مختار ہے، تو اسے رجسٹر کروانے کے لیے والدین کا اس کے ہمراہ ہونا لازمی نہیں ہے۔ ذیل سوالات سے یہ تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آیا کوئی طالب علم خودمختار ہے:

    a. کیا والدین نے سرپرستی کی ذمہ داری سے کنارہ کشی اختیار کرلی ہے؟

    b. کیا طالب علم والدین سے علحیدہ رہ رہا ہے یا گھر پر کرایہ ادا کررہا ہے؟

    c. کیا طالب علم اپنے معاملات خود طے کررہا ہے؟

    d. طالب علم نے اپنے والدین سے آخری مرتبہ کب رابطہ کیا تھا؟

    ایک طالب علم سے خودمختاری کے حلف پر دستخط کرنے کہا کو جا سکتا ہے (منسلکہ نمبر 5 ملاحظہ کریں)

2. نابالغ کے نام کرایہ کی رسید، رہائش فراہم کرنے والے فرد کی جانب سے بیان یا نابالغ شخص کی طرف سے حلف نامہ رہائش کے ثبوت کے طور پر پیش کیے جاسکتے ہیں۔

3. ایسی صورتوں میں جب طالب علم 18 سال سے کم عمر ہے اور شادی شدہ ہے، ایسا طالب علم خود مختار ہے۔

C. وہ بچے جنکے والدین ایک ساتھ نہیں رہتے ہیں

1. کسی بچے کی صرف ایک قانونی جائے رہائش ہوسکتی ہے۔ جس بچے کے والدین علحیدہ رہتے ہوں اس بچے کی رہائش، اس والدین کی رہائش گاہ کو سمجھا جائے گا جو بچے کو نگہداشت فراہم کرتا ہو۔

2. اگر والدین کو بچے کی مشترکہ سرپرسرستی دی گئی ہے تو بچے کی جائے رہائش اس والدین کی رہائش گاہ ہوگی جس کے پاس اسکی بنیادی حقیقی سرپرستی ہے۔

D. بے گھر، تن تنہا اور گھر سے بھاگے ہوئے نوجوان[15]

1. توضیحات:

    a. ایک بے گھر بچہ وہ ہوتا ہے جس کے پاس رات کو مستقل، باقاعدہ، اور معقول رہائش نہ ہو۔ اس میں مندرجہ ذیل بچے شامل ہیں جو:

    - ایک دوست، ایک رشتہ دار یا کسی اور کے ساتھ رہ رہا ہو کیونکہ ان کے اہلِ خانہ نے معاشی تنگ دستی یا اس سے ملتی جلتی وجوہات (جن کا حوالہ بطور "ڈبل اپ" کے دیا جاتا ہے) کے باعث اپنا گھر کھو دیا ہو یا متبادل معقول سہولیات کی کمی کے باعث ایک موٹل، ہوٹل، ٹریلر پارک یا پڑاؤ ڈالنے والے میدان (کیمپینگ گراؤنڈ) میں رہتا ہے؛ یا
    - عوامی یا نجی طور پر چلائے جانے والی ایسی امدادی پناہ گاہ میں رہتا ہے جس کو عارضی طور پر رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے (جن میں کاروباری ہوٹل، متجمع پناہ گاہیں، گھریلو تشدد کے شکار افراد کے لیے رہائشی پروگرام اور دماغی طور بیمار افراد کے لیے عارضی رہائش گاہ شامل ہیں)، یا

---

[15] عارضی رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا کے لیے، رہائش کے دستاویزات کی یہ تفتیش اور مطلوبات مککنی وینٹو میں قائم کی گئی مطلوبات کے موقوف پر ہیں۔

- ایسی عوامی یا نجی جگہ پر رہ رہا ہے جس کی ساخت عام طور پر باقاعدہ سونے کی سہولت کے طور پر نہیں ہے یا اس کو عموماً اس مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا، یا
- گاڑیوں، پارک، عوامی مقامات، ترک کردہ عمارتوں، غیرمعیاری رہائش گاہوں، بس، یا ٹرین اسٹیشن یا ان سے مماثل ماحول میں رہ رہا ہے۔

b. تن تنہا نوجوان یا بچے مطلب وہ بچہ ہے جو ایک والدین یا سرپرست کی جسمانی تحویل میں نہیں ہے۔

c. اصل اسکول کا مطلب وہ اسکول ہے جس میں طالب علم اس وقت شرکت کی تھی جب وہ ایک مستقل رہائش گاہ میں رہ رہا تھا یا وہ اسکول جس میں طالب علم نے آخری بار شرکت کی تھی، بشمول ایک پری کنڈر گارٹن پروگرام کے۔

2. ایک بے گھر، تن تنہا، گھر سے بھاگا ہوا بچہ موجودہ اندراج کے اسکول (اصل اسکول) میں رہ سکتا ہے یا ایک ایسے نئے اسکول میں منتقلی کروا سکتا ہے جس میں شرکت کرنے کے لیے یہ اہلیت رہکھتا ہے، اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ کونسی تقرری بچے کے بہترین مفاد میں ہے۔ ہائی اسکول کے بےگھر بچوں سے ایک دوسرے اسکول میں منتقلی کروانے کے لیے سفر کی دشواری ثبوت فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔[16] نئی رہائش کی بنیاد پر اگر بچہ نئے اسکول میں شرکت کرنے کا انتخاب کرتا ہے تو اسکول کو فوراً بے گھر یا تنہا بچے کو مندرج کرنا چاہیئے، چاہے بچہ یا تنہا طالب علم اندراج کے لیے عام طور پر مطلوبہ ریکارڈ کو پیش کرنے قابل نہ ہو۔ بے گھر بچوں کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-780 ملاحظہ کریں۔

3. احتمالاً طالب علم کو اس کے بنیادی اسکول میں رکھنا اس کے بہترین مفاد میں ہے، ماسوائے ان صورتوں کے جہاں والدین، سرپرست یا تن تنہا بچہ ایک مختلف اسکول میں اندراج کی درخواست کرے۔ بہترین مفار کا تعین کرنے کے لیے متعدد عناصر کو مد نظر رکھنا چاہیئے، بشمول: حصولیابی، تعلیم، صحت اور تحفظ پر منتقلی کے اثرات، اور والدین، سرپرست یا تن تنہا نوجوان کا انتخاب۔

a. اگر اس بات پر اختلاف یا نا اتفاقی ہے کہ آیا طالب علم کو اپنے اصل اسکول میں رہنا چاہیئے یا اس کو ایک ایسے نئے اسکول میں منتقل کرنا چاہیئے جس کے داخلے کے معیار کے مطابق یہ طالب علم شرکت کرنے کا اہل ہے، اختلاف کا حتمی حل نکالنے کے دوران، طالب علم کو یا تو اصل اسکول میں رہنا چاہیئے یا اس کو فوراً اس اسکول میں منتقل کر دینا چاہیئے جس میں اندراج کا یہ خواہاں ہے۔ اگر درخواست کردہ اسکول میں نشست دستیاب نہیں ہے اور /یا اپنی گنجائش تک بھرا ہو ہے تو طالب علم کو تقرر کردہ ضمنی اسکول یا ایک دیگر نزدیک اسکول میں مندرج کرنا چاہیئے۔

4. گھریلو تشدد والے رہائشی پروگراموں میں رہنے والے بچوں کا پتہ خفیہ رکھا جاتا ہے اس کے لیے یا تو والدین کی طرف سے دیا گیا ڈاک خانے کا پتہ درج کیا جاتا ہے یا ضلع کے دو عددی نمبر اور اس کے بعد حروف "DV" اور پھر کاونٹی، برو، ریاست اور زپ کوڈ کو استعمال کر کے ایک پتہ تخلیق کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ضلع 1 = Box 01 DV, New York, New York 10002

5. مستقل پتہ کا نہ ہونا کسی بچے کو اسکول میں داخلہ نہ دینے کی جائز بنیاد نہیں بن سکتا ہے۔ بے گھر، تن تنہا اور گھر سے بھاگے ہوئے بچے مککنی ونٹو بےگھر افراد کی معاونت کے ایکٹ (42 U.S.C 11431) کے زمرہ VIIاور چانسلر کے ضابطہ A-780 کے مطابق محکمۂ تعلیم اسکولوں میں فوراً اندراج اور داخلے کے مستحق ہیں چاہے طالب علم عام طور پر اندراج کے لیے مطلوب دستاویزات کو فراہم نہیں کر سکتا ہو۔

6. ایک تن تنہا طالب علم کے لیے اسکول میں اندراج یا منتقلی کروانے کے لیے کسی بالغ کے ہمراہ آنا لازمی نہیں ہے۔ اندراج کے عملہ یا اسکول کے اہلکاروں کے لیے، جہاں قابلِ اطلاق ہو، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ کو مطلع کیا جائے یا نہیں، طالب علم کی عمر اور صورتِ حال کو زیرِ غور لانا لازمی ہے۔

7. ترقی پانے والے گریڈ (K-3, پری کنڈر گارٹن، کنڈر گارٹن، 6 گریڈ اور 9 گریڈ) کے داخلے کی کاروائی میں شرکت کرنے والے بے گھر طلبا کو مستقل رہائش گاہ میں رہنے والے طلبا ہی کی طرح داخلے کے لیے مساوی ترجیح دی جانی چاہیئے۔ , .

E. زیرِ نگرانی طلبا

1. توضیحات:

a. "عارضی والدین کی زیر نگہداشت" کا مطلب ہے کہ اپنے والدین یا سرپرستوں دور وہ بچے جو 24 گھنٹے کسی فرد کی متبادل نگہداشت میں رہتے ہیں اور جس کو بچے کی بہبود کی ایجنسی نے تقرر کیا ہے اور نگہداشت کا ذمہ سونپا ہے۔ اس میں شامل ہے، لیکن اسی تک محدود نہیں ہے، عارضی والدین کے گھر

---

16 سفر میں دشواری کے منتقلی صرف ہائی اسکول کی سطح پر قابلِ اطلاق ہیں۔

میں نگہداشت، عارضی نگہداشت گھر، گروپ ہومز، ہنگامی صورت میں پناہ گاہیں، رہائشی سہولیات بچوں کی نگہداشت کے ادارے، اور قبل موافق گھر۔

b. اصل اسکول کا مطلب وہ اسکول ہے جس میں طالب علم نے عارضی والدین کی زیر نگہداشت تقرریکے دوران شرکت کی تھی یا وہ اسکول جس میں طالب علم نے آخری بار شرکت کی تھی، بشمول ایک پری کنڈر گارٹن پروگرام کے۔ اگر ایک طالب علم کی عارضی والدین کی زیر نگہداشت تقرری تبدیل ہو جاتی ہے تو اس اسکول کو اصل اسکول تصور کیا جائے گا جس میں بچہ تقرری کی تبدیلی کے وقت مندرج تھا۔

2. عارضی والدین کے زیر نگہداشت میں رہنے والے طلبا جب اپنے عارضی والدین کے زیر نگہداشت تقرری میں تبدیلی کرتے ہیں تو یہ اپنے اصل اسکول میں رہنے کے مستحق ہوتے ہیں، حتی کہ یہ کسی دیگر اسکول زون، ضلع، شہر، یا ریاست میں منتقل ہو جائیں، ماسوائے یہ فیصلہ کیا جائے کہ ایسا کرنا ان کے بہترین مفاد میں نہیں ہے۔

a. طالب علم کے بہترین مفاد کا تعین کرنے میں طالب علم توجہ مرتکز کرنے کے عناصر کو مدنظر رکھا جانا چاہیئے، جس میں ذیل شامل ہیں: موجودہ تعلیمی ماحول کی موافقت، عارضی والدین کی زیر نگہداشت نئی تقرری سے موجودہ اسکول کا فاصلہ، طالب علم اور / یا والدین یا تعلیمی فیصلے کرنے کا حق رکھنے والا فرد، اسکول منتقلیوں کا پس منظرم طالب علم کے بھائی بہن کی تقرریم اور اسکولی منتقلی کے اثرات، بشمول نقل حمل کے۔ اس کا فیصلہ DOE، بچوں کی بہبود کی ایجنسی کے ساتھ مل کر، عارضی والدین کی نگہداشت کی ایجنسی، طالب علم، اور اصل اسکول کی آرا مدنظر رکھ کر کرے گا۔

b. اگر یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ اسکول تبدیل کرنا طالب علم کے بہترین مفاد میں ہے تو خاندانی اسقبالیہ مرکز کے ایگزیکیٹیو ڈائریکٹر یا ڈائریکٹر ایک ایسے اسکول میں منتقلی پر عمل درآمد کریں جس کے لیے طالب علم اہل ہے۔ اسکول کو طالب کو فوراً مندرج کرنا چاہیئے، حتی یہ اندراج کے لیے عام طور پر مطلوب ریکارڈز کو فراہم نہ کرے، اسکول کو آخری مرتبہ شرکت کیے گئے اسکول سے طالب علم کے متعلقہ تعلیمی اور دیگر ریکارڈز حاصل کرنے چاہیئیں۔

c. فوسٹر کئیر کے عارضی والدین کی زیر نگہداشت ہائی اسکول کے وہ طلبا جو اپنی فوسٹر کئیر تبدیل کرتے ہیں یہ سفر میں دشواری کی کم سے کم مطلوبات کی تکمیل کیے بغیر اپنے نئے نگہداشت فراہم کرنے والے عارضی والدین کے گھر کے قریب منتقل ہو سکتے ہیں۔

F. گھریلو یا اسپتال میں تعلیم سے واپس آنے والے طلبا

ایک ایسا طالب علم جو کہ گھریلو یا اسپتال کی تعلیم سے واپس آرہا ہے اس کو اپنے سابقہ اسکول میں واپس جانے کا حق ہے ماسوائے دفتر برائے طالبانہ اندراج، اہلِ خانہ کی مشاورت کے ساتھ اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ایک مختلف اسکول میں تقرری موزوں رہے گی۔

G. تحویل سے واپس آنے والے طلبا

نگہداشت کی نگراں سہولیات بشمول ریاستی، شہری یا نجی ایجنسیوں کی نگہداشت سے نیو یارک شہر اسکولی ضلع میں واپس آنے والے طلبا تیز تر اور مناسب تعلیمی تقرری کے مستحق ہیں۔ نیویارک ریاست دفتر برائے بچوں اور اہلِ خانہ کی خدمات نیویارک شہر خدمات برائے اطفال کی انتظامیہ یا نیو یارک شہر محکمۂ اصلاح) کے زیرِ اہتمام ایجنسیوں کی طرح کی نگراں ایجنسیوں بشمول گروپ ہومز، نفسیاتی مراکز، نشونما مراکز، نگراں کاری مراکز، عدالتی احکامات کا ماحول، گھریلو معالجہ مراکز کے۔ طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگراں کار ایجنسی کی جانب سے رہائی کے خطوط فراہم کرنا مطلوب نہیں ہے۔

1. جیسے ہی ایجنسی اس بات کا تعین کرتی ہے اسکول واپس آنے کے لیے ایک تقرری کی تجویز کی جائے گی، ایجنسی کو مناسب دفتر برائے طالبانہ اندراج کے خاندانی استقبالیہ مرکز کو متعلقہ اسکولی ریکارڈ، بشمول IEP کے ساتھ طالب علم کی حیثیت میں تبدیلی کی وضاحت کا خط بھیجنا چاہیئے۔

2. جن طلبا کو نیو یارک شہر اسکولی ضلع سے برخاست کیا جا چکا ہے اور یہ نیویارک شہر کے اندر یا باہر سے کسی نگراں کاری کی سہولت سے واپس آنے والے طلبا کے پاس اس دستاویز میں حوالہ دی گئی اندراجی پالیسیوں کے تحت ان اسکولوں میں عدالتی حکم کے ایک تقویمی سال کے اندر واپس جانے حق ہے جن میں یہ فیصلے سے قبل درج تھے۔ دفتر برائے طالبانہ اندراج، طالب علم اور والدین اور فیلڈ سپورٹ سینٹر کے رابطہ فرد کی مشارت کے ساتھ اس بات کا تعین کر سکتا ہے کہ سابقہ اسکول موزوں نہیں ہے اور اسی لیے یہ ایک مختلف تقرری کی نشان دہی کر سکتا ہے۔

3. طلبا سے اسکول میں اندراج کروانے سے قبل نگراں کار ایجنسی کی جانب سے رہائی کے خطوط فراہم کرنا **مطلوب نہیں ہے۔**

H. معطلی سے واپس آنے والے طلبا

1. وہ طلبا جن کو معطل کیا جا چکا ہے ان کے پاس اس اسکول میں واپس جانے کا حق ہے جس سے ان کو معطل کیا گیا تھا ماسوائے طالب علم رضاکارانہ طور پر اپنی منتقلی ایک دوسرے اسکول میں کروا لے یا چانسلر کے ضابطے A-450 کے تحت غیر رضاکارانہ طور پر اسکو منتقلی کردیا جائے۔ آٹھویں گریڈ کے معطل کیے جانے والے وہ طلبا جن کو اگلے موسمِ خزاں میں گریڈ 9 میں ایک نشست تقرر کی جا چکی ہے ان کے پاس گریڈ 8 کی ترقی کی مطلوبات کو پورا کرنے کے بعد اگلے تعلیمی سال میں اس نشست کا حق ہو گا۔

2. اسکول منتقل کیے گئے یا ترقی پانے والے طلبا کو ان کی سابقہ معطلی کی حیثیت کی بنیاد پر داخلے سے انکار نہیں کر سکتے ہیں۔

IX. فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع / منتقلی کی کارروائی

A. تعلیمی سال کے اختتام پر طلبا کا منتقلی

1. جون میں "بھیجنے" والا اسکول"، "موصول" کرنے والے اسکول کو ستمبر میں ترقی پانے والے عام تعلیم اور خاص تعلیم کے طلبا کی فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع دیتا ہے۔

2. بھیجنے" والے اسکول کے پرنسپل کو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات پر دستخط کرنا اور اس بات کی تصدیق کرنا لازمی ہو گی کہ تمام کارروائی اور ٹیکوں کے ریکارڈ کی معلومات درست اور مکمل ہیں۔ خاص تعلیم کے جائے وقوع کے منتظم یا اس کے نامزد کردہ کو خاص تعلیم کی جانچ فہرست پر دستخط کرنا چاہیے۔

3. تمام "موصول" کرنے والے اسکولوں کو آنے والے طلبا کا ریکارڈ دیکھنے کے لیے عملہ کے ایک رکن کو مقرر کرنا چاہیے۔ اگر کوئی معلومات موجود نہیں ہیں تو "موصول" کرنے والے اسکول کو فوراً "بھیجنے" والے اسکول کو مطلع کرنا چاہیے۔

4. مجموعی ریکارڈ، خاص ڈاکٹری پیکٹ، اور دیگر خفیہ ریکارڈ کا معائنہ پرنسپل کا خاص طور پر تعینات کیا گیا عملہ کرتا ہے، ان ریکارڈز کو عموماً جون کے پہلے دو ہفتوں میں ریکارڈ کے منتقلی کے دن کو "موصول" کرنے والے اسکول کو بھیجا جاتا ہے۔ تعلیمی سال کے ختم ہونے تک تمام اسکولوں کو یہ کارروائی مکمل کرلینی چاہیے۔

B. فہرست کے ذریعے تقرری کا طریق کار

1. دفتر برائے طالبانہ اندراج کے ذریعے جون میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کے ذریعہ طلبا کو ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں صرف مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر بھیجا جاتا ہے:

   a. اونچی سطح کے اسکول میں ترقی (پبلک یا غیر پبلک) یعنی ایلیمنٹری اسکول سے جونیئر ہائی / انٹرمیڈیٹ اسکول یا انٹرمیڈیٹ اسکول سے ہائی اسکول؛

   b. اسکول بند ہونے، کھلنے یا دوبارہ منظم ہونے کی صورت میں؛

2. اسکول طالب علم کی فہرست کے ذریعے تقرری کسی بھی دیگر وجہ سے نہیں کر سکتا ہے، ماسوا اس صورت میں اس الیمنٹری اسکول کا آخری گریڈ 5 گریڈ سے پہلے ہو۔ یہ اسکول فہرست کے ذریعے طلبا کی تقرری طلبا کے زون شدہ اسکول میں کر سکتے ہیں۔

3. حصہ I.D.3 کے تحت جن طلبا کو ایک مخصوص اسکول میں تقرر کیا گیا ہے ان اس اسکول میں اسکول کے آخری گریڈ تک رہنے کا حق ہے، چاہے یہ ایک مختلف زون یا نیو یارک شہر کے مختلف ضلع میں منتقل ہو جائیں، اور ان کے نئے زون شدہ اسکول میں فیرست کے ذریعے تقرری نہیں کی جاسکتی ہے۔ ایسے طلبا کو صرف مندرجہ ذیل حصہ I D.4 میں خاکہ کش طریق کار کی پابندی کر کے منتقل کیا جا سکتا ہے۔

C. ضلع 75 سے باہر کے اسکول طلبا کو ضلع 75 - شہر پیما پروگرام میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دے سکتے۔

D. ضلع 75 کے طلبا کو غیر ضلع 75 میں فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع اسی صورت میں دی جا سکتی ہے اگر طالب علم نے ہائی اسکول داخلہ جاتی کاروائی میں حصہ لیا ہو اور کمیٹی برائے خاص (CSE) کی دوبارہ تشخیص کو مکمل کیا جا چکا ہو اور IEP ایک غیر ضلع 75 اسکول کے ماحول کی تجویز کرے۔

E. عام تعلیم کے وہ طلبا جو فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات کی تیاری کے وقت محکمئہ تعلیم کی گھریلو تعلیم یا اسپتال میں اسکول میں شرکت کررہے ہیں ان کو اشاعت شدہ فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاعات میں شامل نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہ اسکول کے عام رجسٹر میں نہیں ہیں۔

F. کسی بھی طالب علم کو پانچ برو سے باہر فہرست کے ذریعے تقرری کی اطلاع نہیں دی جا سکتی۔

X. معافی

یہ ضابطہ یا اسکا کوئی بھی جز چانسلر یا اسکے نامزد کے ذریعے مستثنٰی کیا جاسکتا ہے اگر یہ تعین کیا جائے کہ ایسا کرنا اسکولی نظام کے بہترین مفاد میں ہے۔

XI. استفسارات

ٹیلیفون: 718-935-2009	اندراج، داخلے اور منتقلی کی مطلوبات کے متعلق استفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: The Office of Student Enrollment	فیکس: 212-374-5568
ٹیلیفون: 212-374-6095	حاضری کے رہنما خطوط اور ضابطے کے متعلق استفسارات کو ذیل کو بھیجا جانا چاہیئے: Office of School and Youth Development – Mandated Responsibilities	فیکس: 212-374-5751
ٹیلیفون: 212-802-1500 ٹیلیفون: 917-521-3639	ضلع 75 میں داخلے اور منتقلی کے متعلق استفسارات کو ضلع 75 بھیجا جانا چاہیئے: ضلع 79 میں داخلے اور منتقلی کے متعلق استفسارات کو ضلع 79 بھیجا جانا چاہیئے:	فیکس: 212-802-1678 فیکس: 917-521-3649